اکتوبر 2011

ایگری مارکیٹنگ راؤنڈاپ

ایگریکلچر مارکیٹنگ، حکومت پنجاب

فہرست مضامین

1	گندم	3
2	مکئی	5
3	چاول سپر باسمتی	7
4	چاول اری	9
5	چینی سفید	10
6	چنا سیاہ	12
7	ماش	13
8	مسور	14
9	مونگ	15
10	پیاز	16
11	آلو	18
12	ٹماٹر	20
13	سرخ مرچ	22

پیش لفظ

محکمہ زراعت مارکیٹنگ ونگ پنجاب، لاہور ہر ماہ مارکیٹنگ راؤنڈ اپ شائع کرتا ہے جس میں پنجاب کی مقامی منڈیوں کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی منڈیوں میں زرعی اجناس کی قیمتوں کا موازنہ دیا جاتا ہے۔اس کے علاوہ مختلف زرعی اجناس جس میں گندم،مکئی، چاول ، گنا وغیرہ کی عالمی سطح پر پیداوار ، استعمال، برآمد اور اُس کے موجودہ ذخائر کا تقابلی جائزہ بھی موجود ہوتا ہے۔ پنجاب کی بڑی منڈیاں لاہور، فیصل آباد، سرگودھا، ملتان، گوجرانوالہ، اوکاڑہ، راولپنڈی ، رحیم یار خان ڈیرہ غازی خان اور بہاولپور سے روزانہ کی بنیاد پر زرعی اجناس کی قیمتیں اکٹھی کی جاتی ہیں۔ اِن قیمتوں کو اکٹھا کرنے کے بعد موجودہ ماہ کی اوسط قیمتوں کا گذشتہ ماہ کے ساتھ اور گذشتہ سال کے اُسی ماہ کے ساتھ موازنہ گراف اور گوشوارہ کی صورت میں پیش کیا جاتا ہے۔اس سے زرعی اجناس کی قیمتوں میں اُتار چڑھاؤ کا با آسانی جائزہ لیا جاسکتا ہے۔ زرعی اجناس کی مقامی اور بین الاقوامی منڈیوں میں رسد، طلب اور اُن کی قیمتیں کو مدنظر رکھتے ہوئے سفارشات بھی مرتب کی جاتی ہیں۔ مارکیٹنگ راؤنڈ اپ کاشتکاروں کو بغیر کسی معاوضہ کے مہیا کیا جاتا ہے تاکہ اُن کو زرعی اجناس کی مارکیٹنگ کے بارے میں آگاہ کیا جاسکے۔ مارکیٹنگ راؤنڈ اپ سے زرعی اجناس کے کاروبار سے منسلک اشخاص، برآمد کنندگان، حکومتی اہلکار، ملز مالکان اور پالیسی میکر بھی مستفید ہو سکتے ہیں۔لہٰذا مارکیٹنگ راؤنڈ اپ کے قارئین سے التماس ہے کہ وہ اس ماہانہ راؤنڈ اپ کو بہتر بنانے کے لئے اپنی قیمتی تجاویز سے آگاہ کریں تاکہ ان تجاویز کو مدنظر رکھ کر مارکیٹنگ راؤنڈ اپ کو مزید بہتر کیا جاسکے۔ قارئین اس سلسلہ میں اپنی تجاویز محکمہ کی ویب سائٹ www.amis.pk یا محکمہ کی ٹال فری لائن 0800-51111 پر بھی ریکارڈ کرا سکتے ہیں۔مزید یہ کہ مارکیٹنگ روانڈ اپ کو محکمہ کی ویب سائٹ www.amis.pk سے **ڈاؤن لوڈ** بھی کیا جاسکتا ہے۔**اس مارکیٹنگ راؤنڈ اپ کی تیاری میں ہماری ریسرچ ٹیم، بشیر احمد ناظمِ زراعت (معاشیات وتجارت) اور محمد اجمل پراجیکٹ منیجر ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس کی خدمات شامل ہیں۔**

محمد امیر خٹک
ایڈیشنل سیکرٹری (ایڈمن)
محکمہ زراعت حکومت پنجاب

گندم

پاکستان میں اِن دنوں گندم کی کاشت جاری ہے۔گذشتہ سال 11-2010 کے دوران ملک میں 8.895 ملین ہیکٹر رقبہ پر گندم کی کاشت کی گئی اور گندم کی مجموعی ملکی پیداوار 24.281 ملین ٹن کے قریب رہی۔جبکہ گذشتہ سال کے دوران گندم کا پیداواری ہدف 25.000 ملین ٹن مقررہ کیا گیا تھا۔اس سال بھی حکومت نے گندم کا پیداواری ہدف 25 ملین ٹن مقرر کیا ہے۔جبکہ سال 12-2011 کے لئے صوبہ پنجاب میں گندم کی کاشت کا مجموعی ہدف 16.892 ملین ایکڑ مقرر کیا ہے۔تا کہ اس زیرِکاشت رقبہ سے 19.205 ملین ٹن گندم کا پیداواری ہدف حاصل کیا جا سکے۔سندھ کی حالیہ بارشوں کی وجہ سے سندھ میں گندم کی بجائی قدرے تاخیر سے ہوگی جس سے گندم کی مجموعی ملکی پیداوار متاثر ہونے کا خدشہ ہے لہذا پنجاب کے کاشتکاروں کو چاہیے کہ وہ اس سال زیادہ سے زیادہ رقبہ پر گندم کاشت کریں تا کہ ملک گندم کی پیداوار میں خودکفیل ہو سکے۔اور حکومت کو بھی چاہیے کہ گندم کے کاشتکاروں کو کھاد، بیج اور پانی کی فراہمی یقینی بنائے تا کہ گندم کی پیداوار کے مقررہ اہداف با آسانی حاصل کیے جا سکیں۔

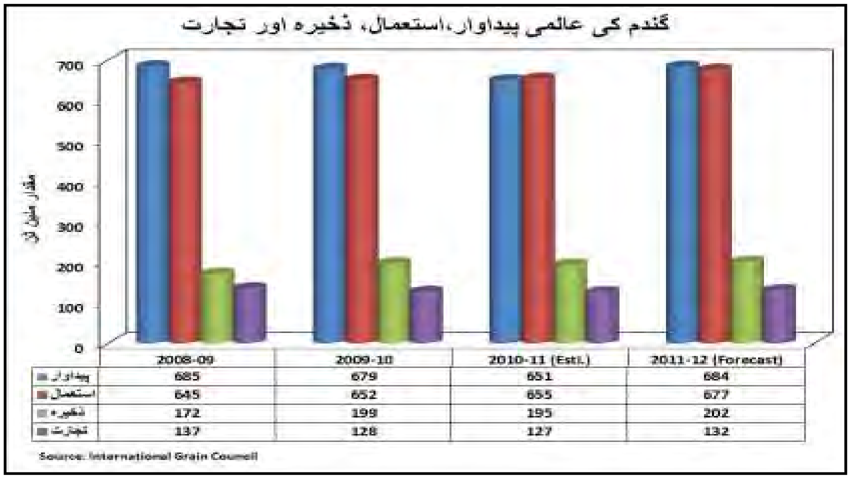

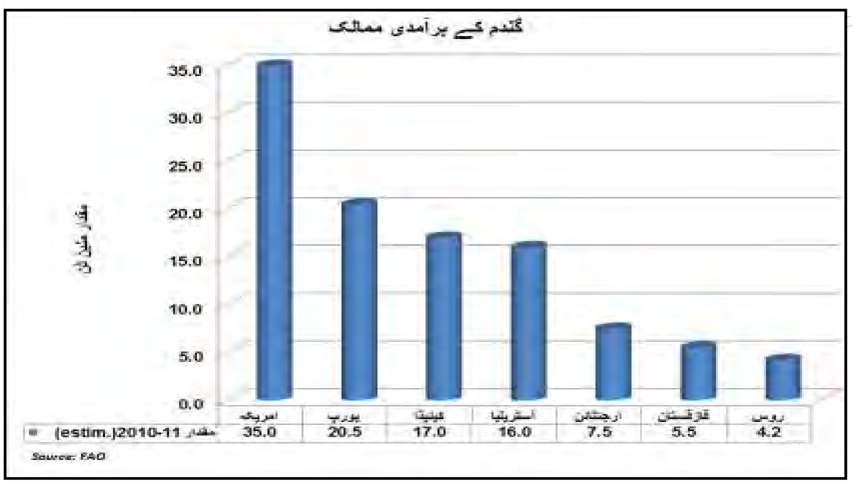

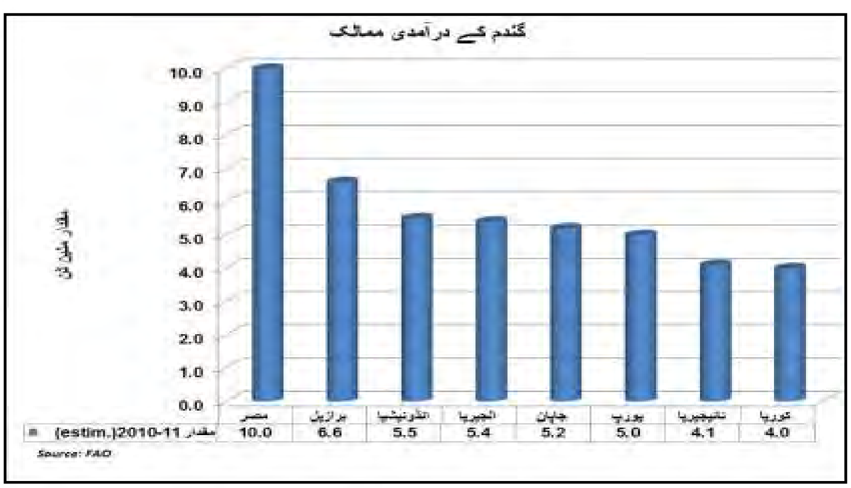

عالمی سطح پر گندم کی پیداوار میں بہتری کے امکان ہیں۔سال 12-2011 کے دوران گندم کی عالمی پیداوار 684 ملین ٹن کے لگ بھگ رہنے کی توقع ہے۔جو کہ گذشتہ سال کی نسبت 5.06 فیصد زیادہ ہے۔گذشتہ سال گندم کی مجموعی عالمی پیداوار 651 ملین ٹن کے قریب تھی۔گذشتہ چار سالوں کا موازنہ کیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ سال 09-2008 کے دوران گندم کی مجموعی پیداوار 685 ملین ٹن کے قریب تھی مگر سال 12-2011 کے دوران گندم کی مجموعی عالمی پیداوار ایک ملین ٹن کی کمی کے ساتھ 684 ملین ٹن رہنے کی توقع کی جا رہی ہے۔جو کہ گذشتہ سالوں میں گندم کی پیداوار کے لحاظ سے دوسری بلندترین سطح ہے۔گندم کی عالمی پیداوار میں اضافہ دراصل یورپ، روس، قازقستان اور آسٹریلیا میں بہتر پیداوار کی وجہ سے ہوا ہے۔

گندم کی عالمی پیداوار میں اضافے کے ساتھ ساتھ اس کی عالمی استعمال میں بھی اضافہ جاری ہے۔جو کہ مجموعی طور پر 677 ملین ٹن کے قریب رہنے کی توقع ہے۔گندم کے عالمی ذخائر 202 ملین ٹن کے قریب رہیں گے اور گندم کی عالمی تجارت 132 ملین ٹن کے قریب ہوگی۔

گندم کے برآمدی ممالک میں امریکہ گندم کی برآمد میں سرِفہرست ہے۔یورپ دوسرے، کینیڈا تیسرے، آسٹریلیا چوتھے، ارجنٹائن پانچویں، قازقستان چھٹے اور روس ساتویں نمبر پر ہے۔

اسی طرح گندم کے سال 11-2010 کے درآمدی اعدادوشمار کے مطابق مصر گندم کی درآمد میں سرِفہرست، برازیل دوسرے، انڈونیشیا تیسرے، الجیریا چوتھے، جاپان پانچویں، یورپین ممالک چھٹے، نائیجیریا ساتویں اور کوریا آٹھویں نمبر پر ہیں۔

پاکستان نے سال 11-2010 کے دوران مجموعی طور پر 1.707 ملین ٹن گندم برآمد کی جس کی مجموعی مالیت 50.107 بلین روپے

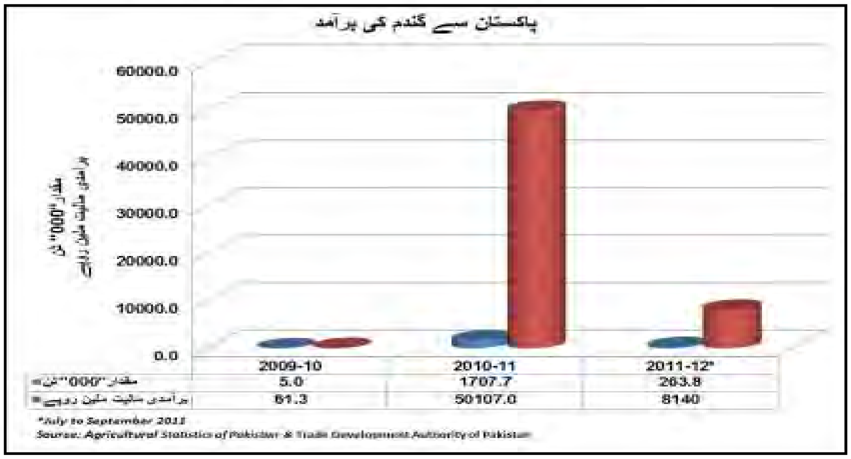

تھی۔ جبکہ سال 12-2011 میں جولائی 2011 سے ستمبر 2011 تک کے عرصہ کے دوران پاکستان نے 263.8 (000 ٹن) گندم برآمد کی اور اس کی مالیت 8.140 بلین روپے تھی۔

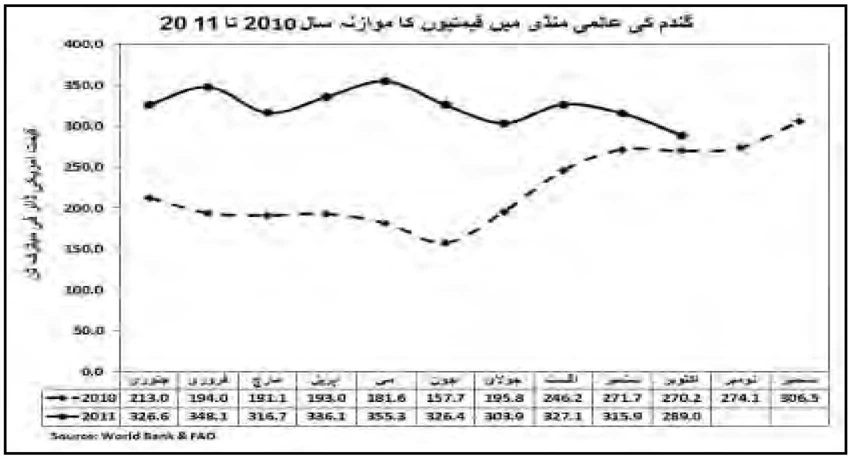

گندم کی عالمی قیمتوں میں اگست 2011 کے بعد سے مسلسل کمی کا رجحان ہے۔ اگست 2011 کے دوران گندم کی عالمی قیمت 327.1 امریکی ڈالر فی ٹن تھی جو کہ ستمبر 2011 کے دوران کم ہو کر 315.9 امریکی ڈالر فی ٹن پر پہنچ گئی جبکہ اکتوبر میں گندم کی قیمتوں میں مزید کمی ریکارڈ کی گئی اور گندم کی عالمی قیمت 289 امریکی ڈالر فی ٹن ہو گئی۔ مگر سال 2011 کے دوران مجموعی طور پر گندم کی عالمی قیمتیں گذشتہ سال کی نسبت زیادہ رہیں۔

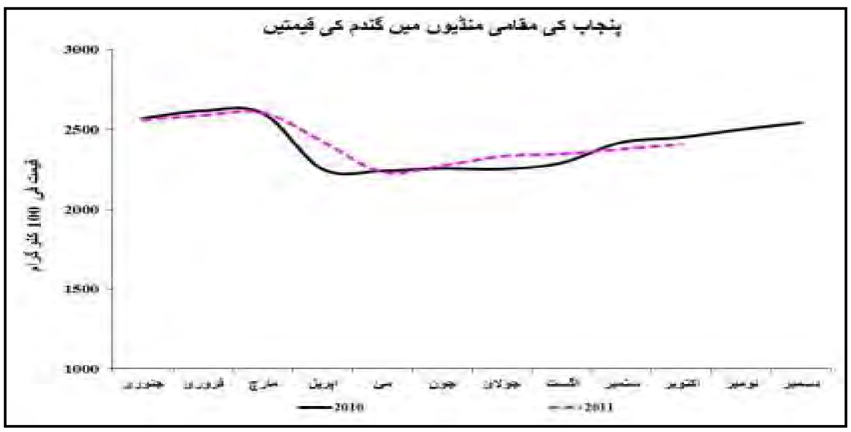

پنجاب کی بڑی منڈیوں میں ستمبر کے مہینہ میں گندم کی اوسط قیمت 2378 روپے فی سو کلوگرام تھی جو کہ ماہ اکتوبر میں بڑھ کر 2409 روپے فی سو کلوگرام ہو گئی جو کہ پچھلے ماہ کے مقابلے میں 1.32 فیصد زیادہ ہیں۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ اکتوبر کی قیمتوں کی نسبت 1.79 فیصد کمی دیکھنے میں آئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں ماہ اکتوبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی ماہ اکتوبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اکتوبر (2011) کی قیمتیں	ستمبر(2011) کی قیمتیں	اکتوبر(2010) کی قیمتیں	اکتوبر(2011) کی فیصد قیمتوں کا ستمبر(2011) سے موازنہ	اکتوبر(2011) کی فیصد قیمتوں کا اکتوبر(2010) سے موازنہ
لاہور	2375	2375	2385	0.00	-0.42
فیصل آباد	2435	2381	2513	2.25	-3.11
سرگودھا	2444	2424	2481	0.80	-1.50
ملتان	2417	2367	2483	2.09	-2.68
گوجرانوالہ	2424	2388	2478	1.53	-2.17
اوکاڑہ	2439	2342	2460	4.14	-0.85
راولپنڈی	2433	2378	2412	2.33	0.88
رحیم یار خان	2345	2332	2420	0.57	-3.10
بہاولپور	2413	2377	2492	1.54	-3.17
ڈیرہ غازی خان	2370	2417	2410	-1.95	-1.65
اوسط	**2409**	**2378**	**2453**	**1.32**	**-1.79**

مکئی

عالمی سطح پر مکئی کی مجموعی پیداوار میں سال 09-2008 سے مسلسل اضافے کا رجحان ہے۔رواں سال میں عالمی سطح پر مکئی کی پیداوار 855 ملین ٹن متوقع ہے۔مکئی کی عالمی پیداوار میں متوقع اضافہ چین اور یورپی ممالک میں مکئی کی بہتر پیداوار کی وجہ سے ہوا۔کیونکہ چین، امریکہ کے بعد مکئی کی پیداوار میں 177.3 ملین ٹن پیداوار کے ساتھ عالمی سطح پر دوسرے نمبر پر ہے۔سال 11-2010 کے دوران مکئی کی مجموعی پیداوار 826 ملین ٹن کے قریب تھی۔جو کہ سال 12-2011 کے دوران بڑھ کر 855 ملین ٹن پر پہنچ گئی۔مگر مکئی کے عالمی استعمال میں بھی مسلسل اضافے کا رجحان ہے اور سال 12-2011 کے دوران مکئی کا استعمال 863 ملین ٹن رہنے کی توقع ہے۔اسی طرح مکئی کے عالمی ذخائر 123 ملین ٹن کے قریب رہنے کی توقع ہے۔مکئی کے عالمی ذخائر میں گذشتہ سال کی نسبت 8 ملین ٹن کمی کا اندیشہ ہے۔جبکہ مکئی کی عالمی تجارت میں کسی بھی قسم کی کمی بیشی کی اُمید نہ ہے۔

مکئی کے برآمدی ممالک میں امریکہ 49 ملین ٹن مکئی کی برآمد کے ساتھ پہلے، ارجنٹائن 14 ملین ٹن کے ساتھ دوسرے، برازیل 12 ملین ٹن کے ساتھ تیسرے، یوکرائن 4.5 ملین ٹن کے ساتھ چوتھے، جنوبی افریقہ 2 ملین ٹن کے ساتھ پانچویں اور کینیڈا 1.7 ملین ٹن کے ساتھ چھٹے نمبر پر ہے۔

مکئی کے درآمدی ممالک میں جاپان 16.4 ملین ٹن کے ساتھ پہلے، میکسیکو 8.5 ملین ٹن کے ساتھ دوسرے، کوریا 8.2 ملین ٹن کے ساتھ تیسرے، چین 6.7 ملین ٹن کے ساتھ چوتھے، مصر اور یورپ 5.8 ملین ٹن کے ساتھ پانچویں نمبر پر ہیں۔ پاکستان میں گذشتہ سال 11-2010 کے دوران مکئی کی مجموعی ملکی پیداوار 3.341 ملین ٹن کے قریب رہی۔ جبکہ موجودہ سال کے دوران مکئی کی پیداوار کا ہدف 3.656 ملین ٹن مقرر کیا گیا ہے۔مکئی کی ملکی پیداوار میں پنجاب 77 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، خیبر پختونخواہ 23 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے جبکہ بلوچستان اور سندھ کا حصہ نہ ہونے کے برابر ہے۔مکئی کی عالمی قیمتوں میں کمی کا رجحان ہے۔اگست 2011 میں مکئی کی قیمت 310.2 امریکی ڈالر فی ٹن تھی جو کہ ستمبر 2011 میں کم ہو کر 295.3 امریکی ڈالر فی ٹن پر پہنچ گئی۔ اکتوبر 2011 کے دوران اس میں مزید کمی ریکارڈ کی گئی اور مکئی کی عالمی قیمت 274.8 امریکی ڈالر فی

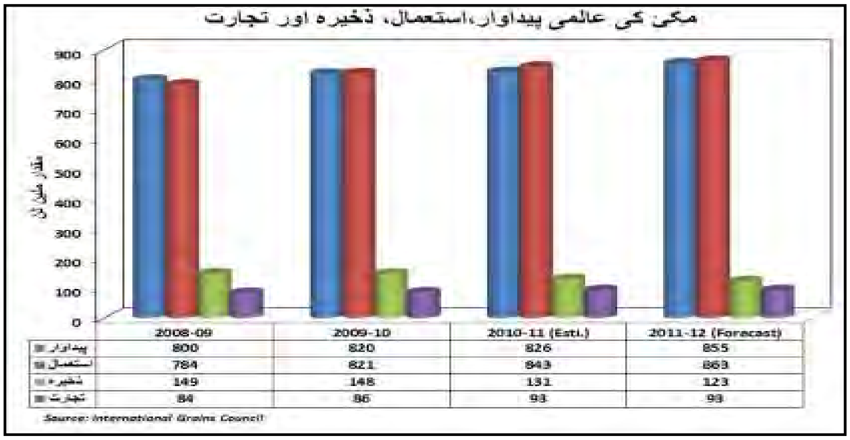

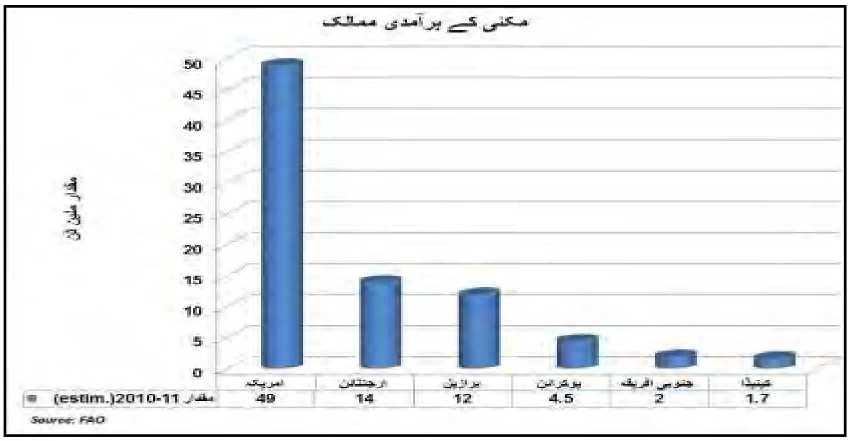

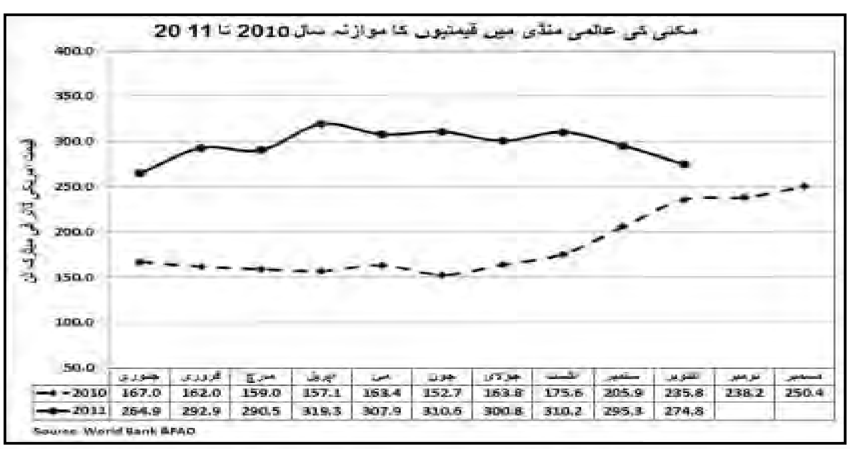

ٹن پر پہنچ گئی۔ مکئی کی عالمی پیداوار میں اضافے کی وجہ سے مکئی کی قیمتوں میں کمی کا رجحان ہے۔

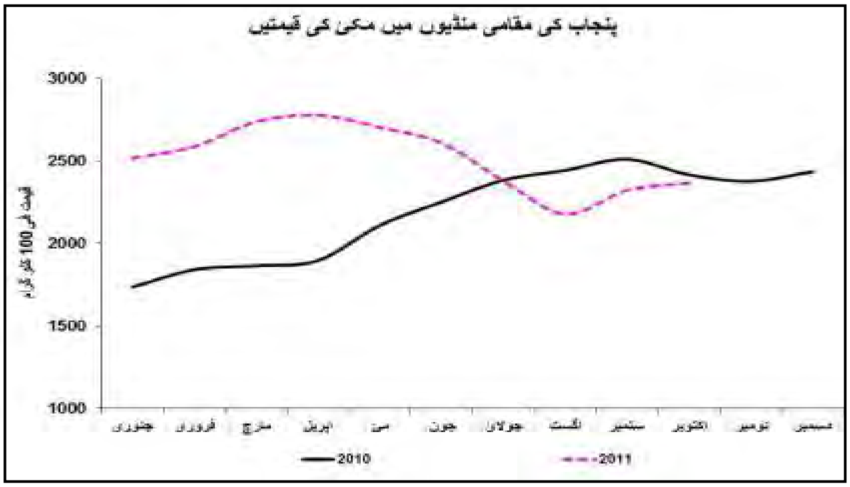

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں اکتوبر کے مہینہ میں مکئی کی اوسط قیمت 2367 روپے فی سو کلو گرام رہی۔ جو کہ گذشتہ ماہ ستمبر کی 2324 روپے فی سو کلو گرام قیمت سے 1.87 فیصد زیادہ ہے۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ اکتوبر کی قیمتوں کی نسبت 2.11 فیصد کمی دیکھنے میں آئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں ماہ اکتوبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی ماہ اکتوبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اکتوبر (2011) کی قیمتیں	ستمبر (2011) کی قیمتیں	اکتوبر (2010) کی قیمتیں	اکتوبر (2011) کی فیصد قیمتوں کا ستمبر (2011) سے موازنہ	اکتوبر (2011) کی فیصد قیمتوں کا اکتوبر (2010) سے موازنہ
لاہور	2081	2235	2356	-6.90	-11.67
فیصل آباد	1784	2012	2583	-11.35	-30.94
سرگودھا	1956	2008	2344	-2.56	-16.55
ملتان	2879	2788	2902	3.24	-0.81
گوجرانوالہ	2467	2368	2229	4.16	10.67
اوکاڑہ	2125	2081	2335	2.10	-9.00
راولپنڈی	2205	2360	2246	-6.55	-1.82
رحیم یار خان	2425	2270	2412	6.83	0.54
بہاولپور	3375	2914	2508	15.84	34.57
ڈیرہ غازی خان	2373	2199	2264	7.90	4.81
اوسط	**2367**	**2324**	**2418**	**1.87**	**-2.11**

چاول باسمتی

چاول کی عالمی پیداوار کا سال 12-2011 کے دوران تخمینہ 459 ملین ٹن کے قریب لگایا گیا ہے۔ تھائی لینڈ میں حالیہ بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے چاول کی عالمی پیداوار کے متاثر ہونے کا خدشہ ہے کیونکہ تھائی لینڈ چاول کی عالمی پیداوار میں ایک خاص مقام رکھتا ہے۔ تھائی لینڈ چاول کی عالمی پیداوار میں چین، بھارت، انڈونیشیا، بنگلہ دیش اور ویت نام کے بعد چھٹے نمبر پر ہے۔ تھائی لینڈ میں سیلاب کے باوجود بھی اس سال چاول کی عالمی پیداوار گذشتہ چار سالوں کی پیداوار میں اپنی ریکارڈ سطح پر رہے گا۔ سال 12-2011 کے دوران چاول کی مجموعی عالمی پیداوار کا تخمینہ 459 ملین ٹن لگایا گیا ہے جبکہ چاول کا عالمی استعمال 457 ملین ٹن کے قریب رہنے کی توقع ہے۔ اور چاول کے عالمی ذخائر 99 ملین ٹن رہنے کی اُمید ہے۔ جبکہ چاول کی عالمی تجارت 32 ملین ٹن کے قریب رہنے کی توقع ہے۔ چاول کی عالمی تجارت میں بھارت، پاکستان، تھائی لینڈ، ویت نام اور امریکہ بڑے ممالک تصور کئے جاتے ہیں۔

سال 11-2010 کے چاول کے برآمدی اعداد و شمار کے مطابق تھائی لینڈ 9.00 ملین ٹن چاول کی برآمد کے ساتھ پہلے، ویت نام 6.9 ملین ٹن کے ساتھ دوسرے، امریکہ 3.9 ملین ٹن کے ساتھ تیسرے، پاکستان 3.6 ملین ٹن کے ساتھ چوتھے اور بھارت 2.0 ملین ٹن چاول کی برآمد کے ساتھ پانچویں نمبر پر ہے۔

اسی طرح چاول کے عالمی سطح پر درآمدی ممالک میں فلپائن 2.2 ملین ٹن کے ساتھ پہلے، نائیجیریا 2.0 ملین ٹن کے ساتھ دوسرے، چین ،ایران اور عراق 1.2 ملین ٹن چاول کی درآمد کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہیں۔

پاکستان نے سال 11-2010 کے دوران 4.823 ملین ٹن پیداوار حاصل کی۔ چاول کی مجموعی ملکی پیداوار میں پنجاب 54 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، سندھ 35 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، بلوچستان 9 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور خیبر پختونخواہ 2 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔ پاکستان نے سال 12-2011 کیلئے چاول کا پیداواری ہدف 6.613 ملین ٹن مقرر کیا ہے۔ پاکستان نے سال 10-2009 کے دوران 4.179 ملین ٹن چاول برآمد کیا جبکہ اس کی مجموعی مالیت 183.370 بلین روپے بنتی ہے۔ اسی طرح

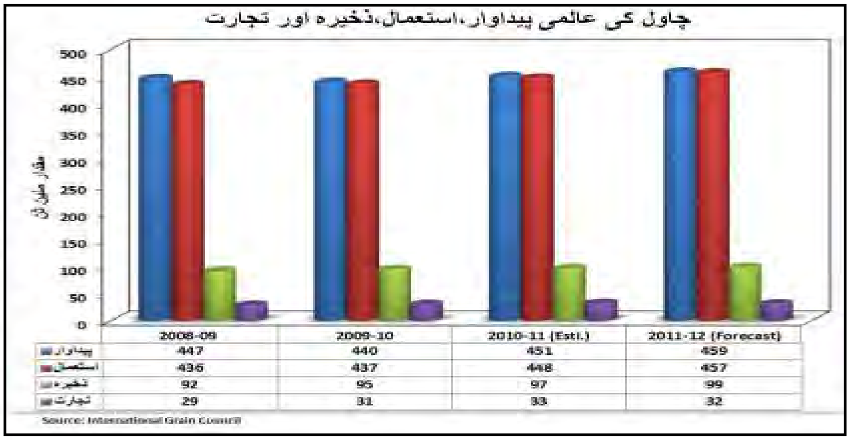

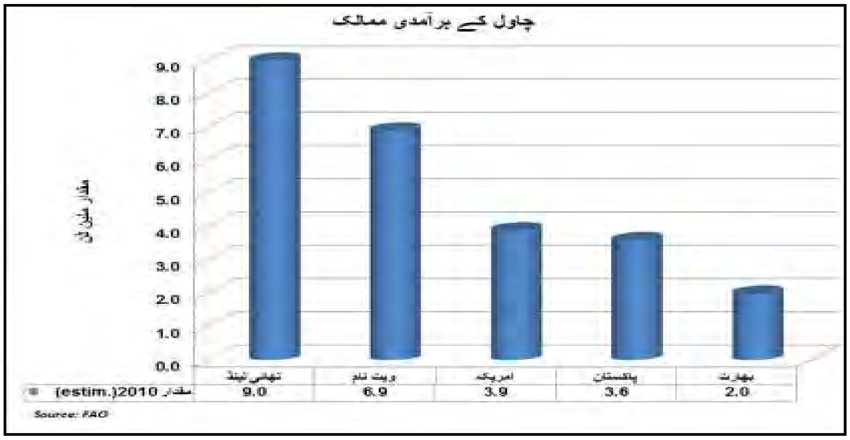

سال 11-2010 کے دوران پاکستان نے 3.679 ملین ٹن چاول برآمد کیا جبکہ اس کی مالیت 184.319 بلین روپے تھی۔ جبکہ سال 12-2011 میں جولائی 2011 سے ستمبر 2011 کے عرصہ کے دوران 584.0 (000 ٹن) چاول برآمد کیا اور اس کی مجموعی مالیت 36.416 بلین روپے تھی۔ چاول باسمتی کے برآمدی اعداد وشمار کے مطابق پاکستان نے سال 10-2009 کے دوران 1.032 ملین ٹن چاول باسمتی برآمد کیا جبکہ اس کی مالیت 71.770 بلین روپے تھی۔ اسی طرح سال 11-2010 کے دوران پاکستان نے 1.1115 ملین ٹن چاول باسمتی برآمد کیا جبکہ اس کی مالیت 81.232 بلین روپے تھی۔ جبکہ سال 12-2011 میں جولائی 2011 سے ستمبر 2011 تک کے عرصہ کے دوران پاکستان نے 195.9 (000 ٹن) چاول باسمتی برآمد کیا اور اس کی مالیت 18.824 بلین روپے تھی۔

چاول باسمتی کی برآمدی قیمتوں میں جولائی 2011 کے بعد مسلسل کمی کا رجحان ہے۔ جولائی 2011 میں چاول باسمتی کی برآمدی قیمت 1139.2 امریکی ڈالر فی ٹن تھی جو کہ اگست 2011 میں کم ہو کر 1128.8 امریکی ڈالر فی ٹن ہوگئی اور ستمبر 2011 کے دوران اس میں مزید کمی ریکارڈ کی گئی اور چاول باسمتی کی برآمدی قیمت مزید کم ہو کر 1050.9 امریکی ڈالر فی ٹن ہوگئی۔

پنجاب کی بڑی منڈیوں میں اکتوبر کے مہینے میں گذشتہ ماہ ستمبر کی نسبت سپر باسمتی کی قیمتوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا جو کہ 1.75 فیصد رہا۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ اکتوبر کی قیمتوں سے 18.49 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔ درج ذیل گوشوارہ میں ماہ اکتوبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی ماہ اکتوبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

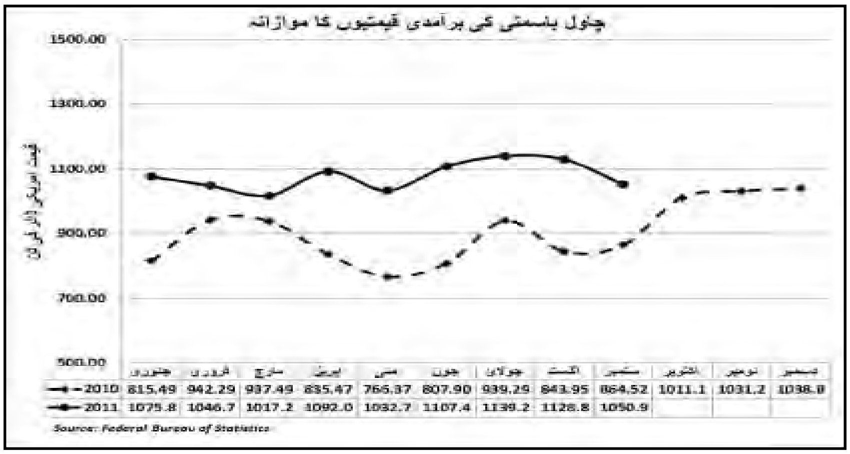

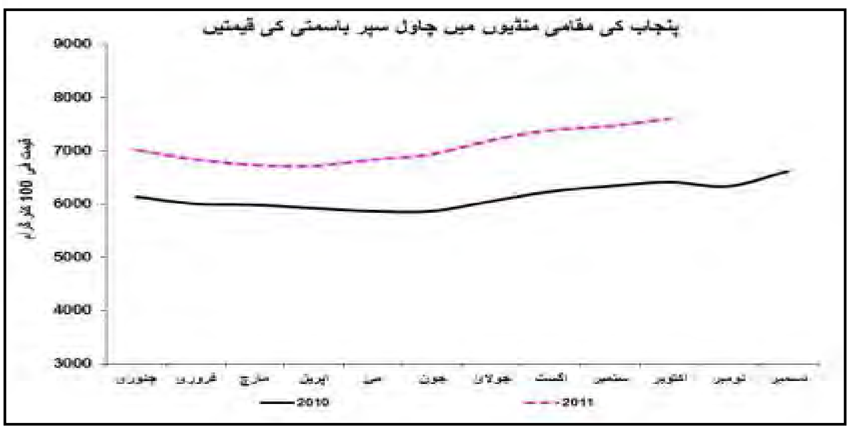

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اکتوبر (2011) کی قیمتیں	ستمبر (2011) کی قیمتیں	اکتوبر (2010) کی قیمتیں	اکتوبر (2011) کی فیصد قیمتوں کا ستمبر (2011) سے موازنہ	اکتوبر (2011) کی فیصد قیمتوں کا اکتوبر (2010) سے موازنہ
لاہور	7665	7598	6042	0.87	26.86
فیصل آباد	7391	7352	6417	0.53	15.17
سرگودھا	7302	7158	6292	2.01	16.05
ملتان	7558	7331	6365	3.11	18.75
گوجرانوالہ	7252	7277	6575	-0.35	10.29
اوکاڑہ	7608	7465	6750	1.91	12.71
راولپنڈی	8256	8334	6700	-0.93	23.23
رحیم یار خان	8051	7900	6475	1.91	24.33
بہاولپور	7641	7478	6250	2.18	22.25
ڈیرہ غازی خان	7250	6771	6250	7.08	16.00
اوسط	**7597**	**7466**	**6412**	**1.75**	**18.49**

چاول اری

چاول اری زیادہ تر صوبہ سندھ میں کاشت کیا جاتا ہے۔ مگر ملکی سطح پر اس کا استعمال چاول باسمتی کی نسبت کم ہے لہذا اس کو زیادہ تر دوسرے ممالک کو برآمد کیا جاتا ہے۔ سال 10-2009 کے دوران چاول اری کی برآمد 3.147 ملین ٹن تھی جبکہ اس کی مالیت 111.6 بلین روپے بنتی ہے۔ اسی طرح سال 11-2010 کے دوران چاول اری کی برآمدی مقدار 2.567 ملین ٹن تھی جبکہ اس کی مجموعی مالیت 103.087 بلین روپے تھی۔ سال 12-2011 کے دوران جولائی 2011 سے ستمبر 2011 تک کے عرصہ کے دوران چاول اری کی مجموعی برآمد 388.2 (000 ٹن) ہوئی اور اس کی مالیت 17.592 بلین روپے تھی۔

چاول اری کی برآمدی قیمتوں میں مئی 2011 سے مسلسل اضافے کا رجحان ہے۔ مئی 2011 میں چاول اری کی برآمدی قیمت 422.47 امریکی ڈالر فی ٹن تھی جو کہ ستمبر 2011 میں بڑھ کر 588.59 امریکی ڈالر فی ٹن ہو گئی۔ اس اضافے کی بڑی وجہ تھائی لینڈ میں حالیہ بارشوں اور سیلاب نے چاول کی فصل کو جو نقصان پہنچایا ہے اُس وجہ سے چاول اری کی طلب میں اضافہ ہو گیا۔ کیونکہ تھائی لینڈ چاول کا سب سے بڑا برآمدی ملک ہے۔ جبکہ اس وقت سیلاب نے تھائی لینڈ کے چاول کو کافی نقصان پہنچایا ہے جس سے درآمدی ممالک نے چاول اری دوسرے ممالک سے منگوانا شروع کر دیا ہے۔ جس کی وجہ سے عالمی سطح پر چاول کی رسد میں کمی کی وجہ سے چاول اری کی عالمی قیمتوں میں اضافے کا رجحان ہے۔

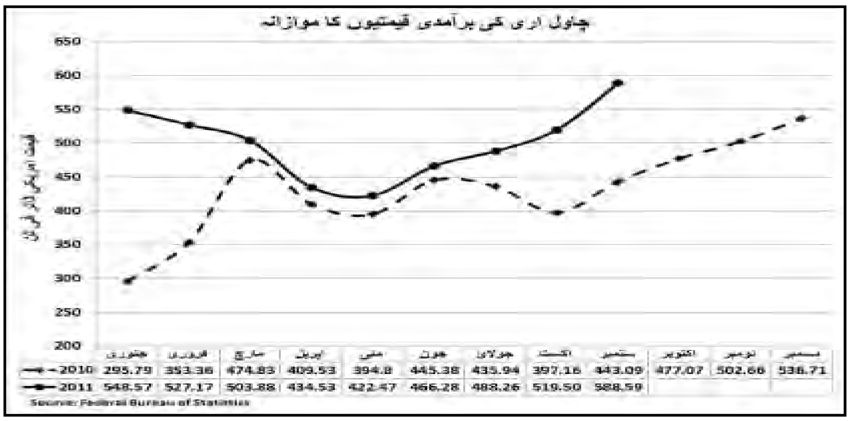

صوبہ پنجاب کی بیشتر بڑی منڈیوں میں اری چاول کی قیمتوں میں کمی دیکھنے میں آئی۔ گذشتہ ماہ ستمبر میں چاول اری کی اوسط قیمت 4005 روپے فی سو کلوگرام تھی جو ماہ اکتوبر میں کم ہو کر 3812 روپے فی سو کلوگرام ہو گئی اور شرح کمی 4.81 فیصد رہی۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ اکتوبر کے مقابلہ میں شرح اضافہ 18.67 فیصد رہا۔ درج ذیل گوشوارہ میں چاول اری کی اکتوبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ اکتوبر کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

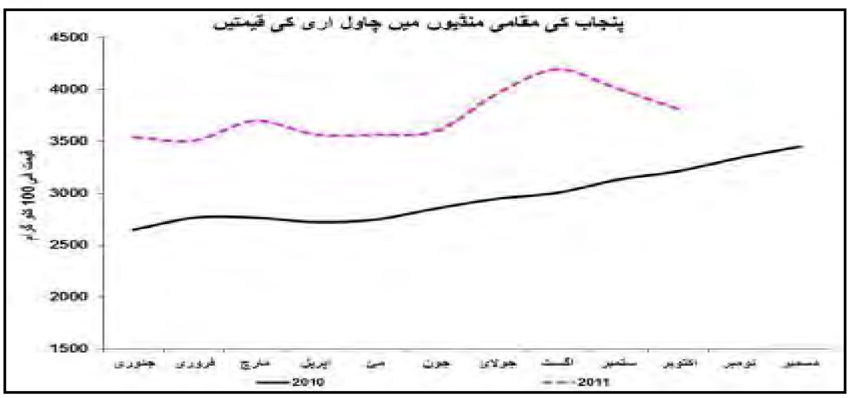

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اکتوبر (2011) کی قیمتیں	ستمبر (2011) کی قیمتیں	اکتوبر (2010) کی قیمتیں	اکتوبر (2011) کی فیصد قیمتوں کا ستمبر (2011) سے موازنہ	اکتوبر (2011) کی فیصد قیمتوں کا اکتوبر (2010) سے موازنہ
لاہور	3774	4021	3186	-6.15	18.44
فیصل آباد	3852	4078	3338	-5.55	15.38
سرگودھا	3824	4043	3176	-5.40	20.41
ملتان	3377	3700	3142	-8.71	7.49
گوجرانوالہ	3821	4008	3295	-4.66	15.96
اوکاڑہ	3850	3917	2900	-1.71	3276
راولپنڈی	4150	4314	3358	-3.81	23.59
رحیم یار خان	3925	3870	3100	1.43	26.61
بہاولپور	3900	4129	3529	-5.55	10.51
ڈیرہ غازی خان	3650	3971	3100	-8.09	17.74
اوسط	**3812**	**4005**	**3212**	**-4.81**	**18.67**

چینی سفید

چینی کے عالمی پیداواری اعدادوشمار کے مطابق چینی کی مجموعی عالمی پیداوار165.7 ملین ٹن کے قریب ہے۔ جبکہ چینی کا عالمی استعمال 165.1 ملین ٹن کے لگ بھگ ہے۔چینی کے عالمی ذخائر55.3 ملین ٹن کے قریب ہیں اور چینی کی عالمی تجارت51.3 ملین ٹن ہے۔سال 2009-10 کے دوران چینی کی عالمی پیداوار156.6 ملین ٹن تھی جو کہ سال2010-11 کے دوران بڑھ کر165.7 ملین ٹن ہوگئی۔چینی کی عالمی پیداوار میں گذشتہ تین سالوں سے اضافے کا رجحان ہے۔

چینی کی مجموعی عالمی پیداوار میں برازیل37.2 ملین ٹن چینی کی پیداوار کے ساتھ پہلے، بھارت 17.6 ملین ٹن کے ساتھ دوسرے، چین 12.8 ملین ٹن کے ساتھ تیسرے، تھائی لینڈ7.3 ملین ٹن کے ساتھ چوتھے، امریکہ7.2 ملین ٹن کے ساتھ پانچویں، میکسیکو4.9 ملین ٹن کے ساتھ چھٹے، آسٹریلیا4.7 ملین ٹن کے ساتھ ساتویں، روس 3.6 ملین ٹن چینی کے پیداوار کے ساتھ آٹھویں اور پاکستان 3.3 ملین ٹن کے نویں نمبر پر ہے۔اسی طرح چینی کے برآمدی ممالک میں برازیل 25.2 ملین ٹن چینی کی برآمد کے ساتھ پہلے، تھائی لینڈ5.1 ملین ٹن کے ساتھ دوسرے، آسٹریلیا3.6 ملین ٹن کے ساتھ تیسرے، یورپ2.0 ملین ٹن کے ساتھ چوتھے اور گونتے مالا1.6 ملین ٹن کے ساتھ پانچویں نمبر پر ہے۔

سال2009-10 کے چینی کے درآمدی اعدادوشمار کے مطابق بھارت 6 ملین ٹن چینی کی درآمد کے ساتھ پہلے، یورپ3.7 ملین ٹن کے ساتھ دوسرے، امریکہ2.4 ملین ٹن کے ساتھ تیسرے، روس2.3 ملین ٹن کے ساتھ چوتھے، انڈونیشیا2.2 ملین ٹن کے ساتھ پانچویں، چین 1.9 ملین ٹن کے ساتھ چھٹے، ملائیشیا1.6 ملین ٹن کے ساتھ ساتویں اور جاپان1.5 ملین ٹن چینی کی درآمد کے ساتھ آٹھویں نمبر پر ہے۔

پاکستان نے سال2009-10 کے دوران501.8 (000ٹن) چینی درآمد کی جس کی مجموعی مالیت24.731 بلین روپے تھی۔ جبکہ سال2010-11 کے دوران پاکستان نے1.032 ملین ٹن چینی درآمد کی جس کی مجموعی مالیت 58.727 بلین روپے تھی۔ سال 2011-12 میں پاکستان نے جولائی2011 سے ستمبر2011 تک کے عرصہ کے دوران9.1 (000ٹن) چینی درآمد کی جبکہ اس کی مالیت 633 ملین روپے تھی۔

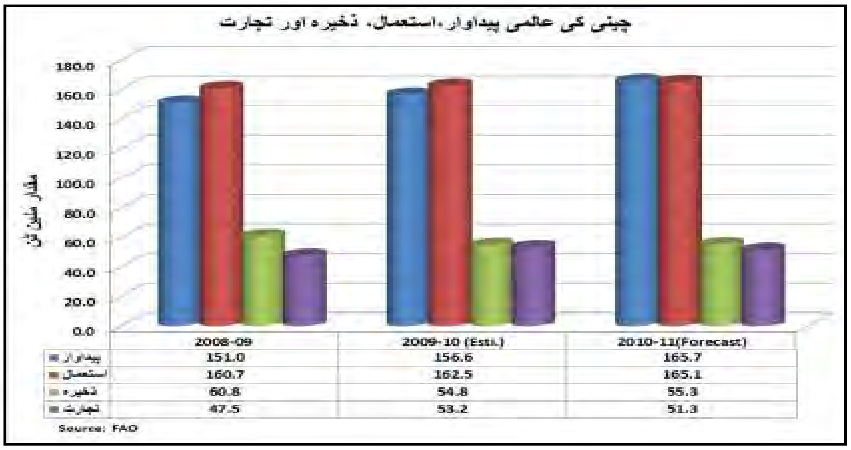

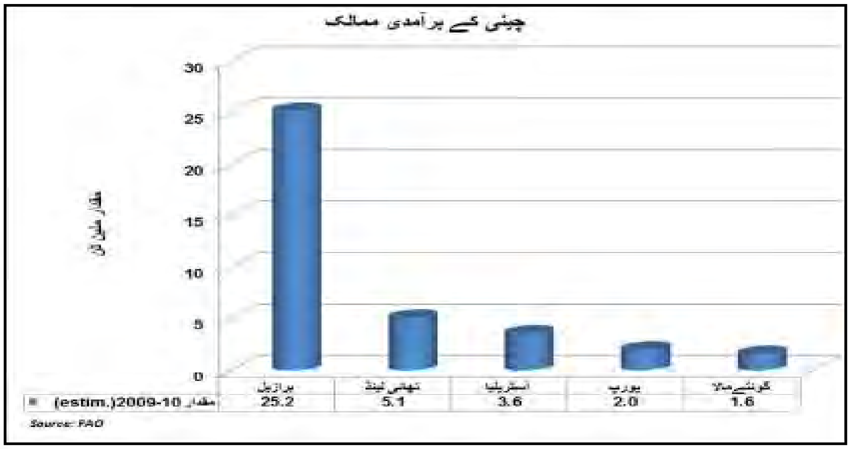

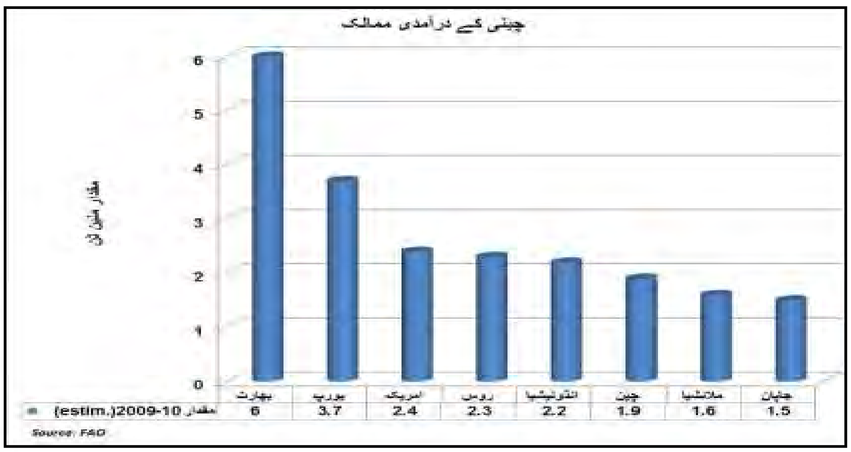

سال 11-2010 کے دوران گنے کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق گنے کی مجموعی ملکی پیداوار 55.309 ملین ٹن کے قریب رہی۔ موجودہ سال کیلئے گنے کے پیداواری ہدف 57.580 ملین ٹن مقرر کیا گیا۔ گنے کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ پنجاب 64 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، سندھ 27 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، خیبر پختونخواہ 9 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور بلوچستان کا حصہ نہ ہونے کے برابر ہے۔ پاکستان میں شوگر ملوں کی مجموعی تعداد 83 ہے۔ پنجاب میں شوگر ملوں کی مجموعی تعداد 45، سندھ میں 31 اور خیبر پختونخواہ میں 7 شوگر ملیں موجود ہیں۔

سال 10-2009 کے دوران ان 83 شوگر ملوں نے مجموعی طور پر 34.611 ملین ٹن گنے کی کرشنگ کی اور اس سے چینی کی مجموعی پیداوار 3.133 ملین ٹن کے قریب ہوئی۔ عالمی منڈی میں چینی کی قیمتوں میں گذشتہ ماہ کی نسبت اکتوبر 2011 کے دوران کمی ریکارڈ کی گئی۔ ستمبر 2011 کے دوران چینی کی عالمی قیمت 77.02 روپے فی کلوگرام تھی جوکہ اکتوبر 2011 کے دوران کم ہوکر 71.24 روپے فی کلوگرام ہوگئی پاکستان میں بھی گنے کی کرشنگ شروع ہوچکی ہے لہذا آنے والے دنوں میں مقامی منڈیوں میں چینی کی قیمتوں میں مزید کمی متوقع ہے۔

صوبہ پنجاب کی تمام بڑی منڈیوں میں چینی کی قیمتوں میں کمی دیکھنے میں آئی۔ ستمبر میں چینی کی قیمت 7161 روپے فی سوکلوگرام تھی جو ماہ اکتوبر میں کم ہوکر 6656 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی اور شرح کمی 7.06 فیصد رہی۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ اکتوبر کے مقابلے میں 16.38 فیصد کمی دیکھنے میں آئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں چینی کی اکتوبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ اکتوبر کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

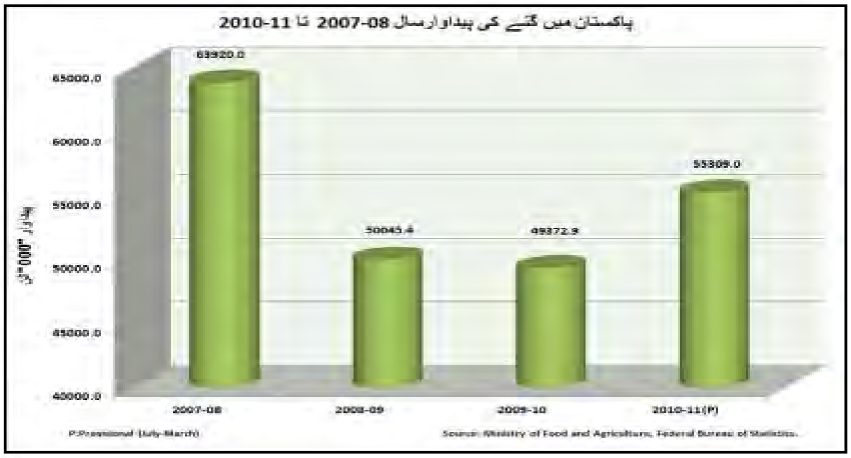

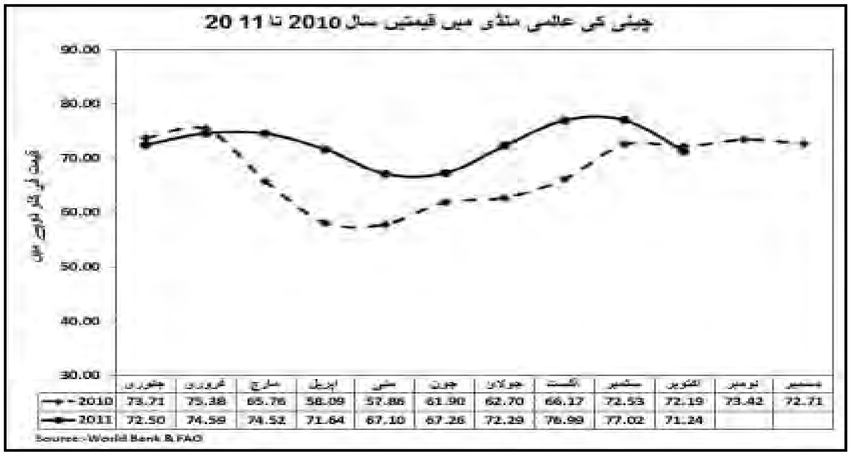

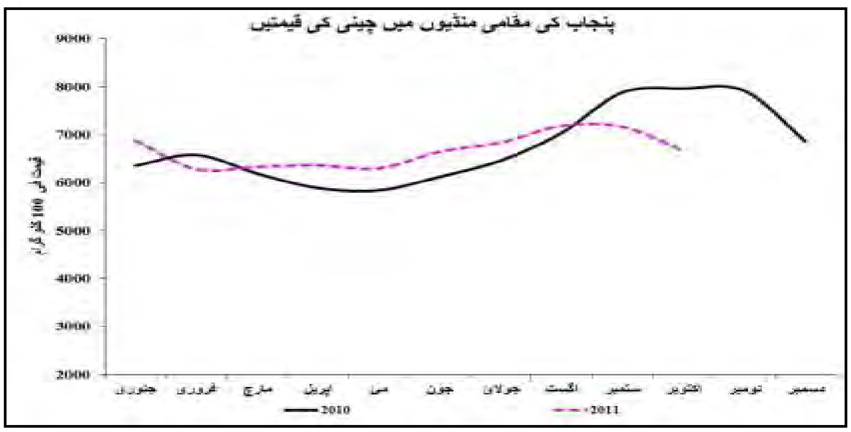

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اکتوبر (2011) کی قیمتیں	ستمبر (2011) کی قیمتیں	اکتوبر (2010) کی قیمتیں	اکتوبر (2011) کی فیصد قیمتوں کا ستمبر (2011) سے موازنہ	اکتوبر (2011) کی فیصد قیمتوں کا اکتوبر (2010) سے موازنہ
لاہور	6659	7312	7840	-8.94	-15.07
فیصل آباد	6640	7176	7958	-7.47	-16.56
سرگودھا	6526	7167	7983	-8.94	-18.25
ملتان	6473	7143	7964	-9.38	-18.72
گوجرانوالہ	6982	6957	7951	0.35	-12.19
اوکاڑہ	6561	7172	8050	-8.52	-18.50
راولپنڈی	6704	7278	8061	-7.90	-16.84
رحیم یار خان	6501	7209	7830	-9.82	-16.97
بہاولپور	6511	7197	7977	-9.53	-18.38
ڈیرہ غازی خان	7000	7000	7983	0.00	-12.31
اوسط	**6656**	**7161**	**7960**	**-7.06**	**-16.38**

چنا سیاہ

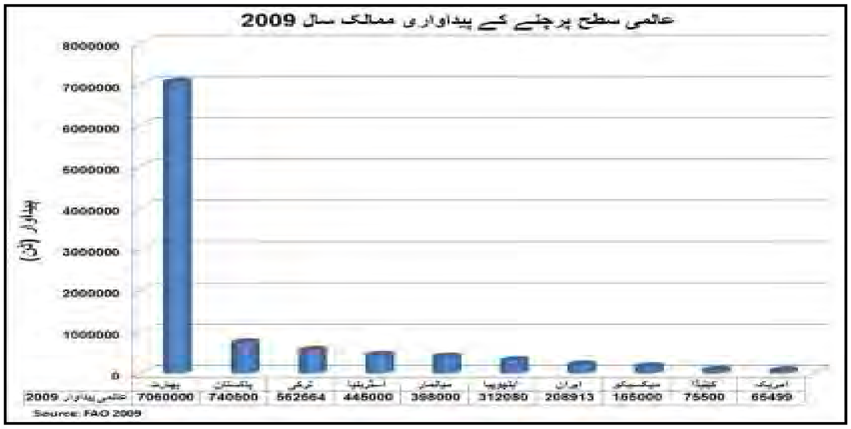

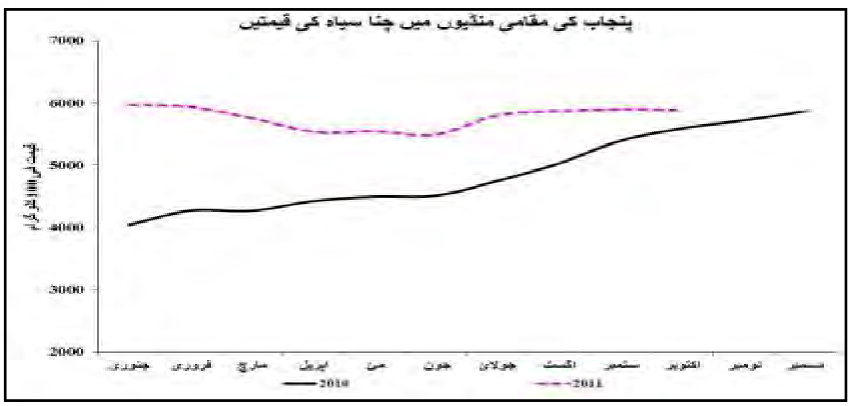

عالمی سطح پر چنا بہت سے ممالک میں کاشت کیا جاتا ہے۔ کیونکہ دالوں میں چنا اپنی پیداوار کے لحاظ سے سرِفہرست ہے۔ عالمی سطح پر چنا 50 سے زائد ممالک میں کاشت ہوتا ہے۔ چنے کی عالمی پیداوار 10.461 ملین ٹن کے قریب ہے۔ چنے کی عالمی پیداوار میں بھارت 67.49 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، پاکستان 7.08 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، ترکی 5.38 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے، آسٹریلیا 4.25 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے، میانمار 3.80 فیصد حصہ کے ساتھ پانچویں، ایتھوپیا 2.98 فیصد حصہ کے ساتھ چھٹے، ایران 2 فیصد حصہ کے ساتھ ساتویں، میکسیکو 1.58 فیصد حصہ کے ساتھ آٹھویں، کینیڈا 0.72 فیصد حصہ کے ساتھ نویں اور امریکہ 0.63 فیصد حصہ کے ساتھ دسویں نمبر پر ہے۔ سال 11-2010 کے چنے کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں چنے کی مجموعی ملکی پیداوار 0.523 ملین ٹن کے قریب رہی۔ جبکہ 12-2011 کے لئے چنے کے پیداواری ہدف کو بڑھا کر 0.676 ملین ٹن کر دیا گیا ہے۔ چنے کی مجموعی ملکی پیداوار میں پنجاب 87 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، بلوچستان 6 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، سندھ 5 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور خیبر پختونخواہ 2 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

پنجاب کی تمام بڑی منڈیوں میں چنے کی قیمت میں گذشتہ ماہ کی نسبت معمولی کمی دیکھنے میں آئی۔ گذشتہ ماہ ستمبر میں چنے کی قیمت 5895 روپے فی سو کلوگرام تھی۔ جو کہ ماہ اکتوبر کے مہینے میں 0.32 فیصد کمی کے ساتھ 5877 روپے فی سو کلوگرام ہو گئی لیکن گذشتہ سال ماہ اکتوبر کی چنے کی قیمتوں کے مقابلے میں 5.15 فیصد زیادہ رہی۔ درج ذیل گوشوارہ میں چنے کی اکتوبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ اکتوبر کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے / 100 کلوگرام

منڈی	اکتوبر (2011) کی قیمتیں	ستمبر (2011) کی قیمتیں	اکتوبر (2010) کی قیمتیں	اکتوبر (2011) کی فیصد قیمتوں کا ستمبر (2011) سے موازنہ	اکتوبر (2011) کی فیصد قیمتوں کا اکتوبر (2010) سے موازنہ
لاہور	6160	6249	5679	-1.43	8.47
فیصل آباد	5495	5476	5356	0.34	2.59
سرگودھا	5170	5318	5223	-2.77	-1.01
ملتان	5460	5423	5253	0.68	3.94
گوجرانوالہ	6120	6150	5792	-0.49	5.66
اوکاڑہ	5850	5850	5617	0.00	4.15
راولپنڈی	5746	5636	5833	1.95	-1.49
رحیم یار خان	6517	6500	6017	0.26	8.30
بہاولپور	6125	6117	5367	0.13	14.12
ڈیرہ غازی خان	6125	6234	5750	-1.75	6.52
اوسط	**5877**	**5895**	**5589**	**-0.32**	**5.15**

ماش

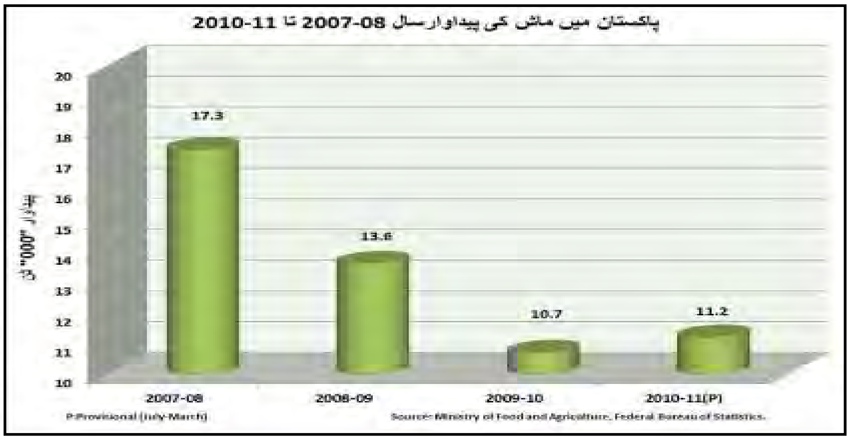

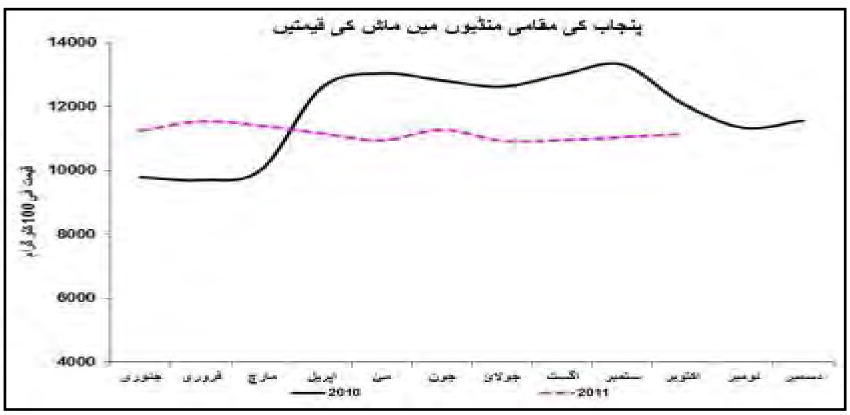

پاکستان میں دالوں کے پیداواری اعدادوشمار ظاہر کرتے ہیں کہ دالوں کی ملکی پیداوار مسلسل کمی کا شکار ہے۔ ماش بھی اُن دالوں میں شامل ہے۔ جو کہ ملکی ضرورت کیلئے ناکافی ہیں۔ دالوں کی ملکی پیداوار میں مسلسل کمی کی وجہ سے ملک کو ہر سال بیرون ممالک سے دالیں درآمد کرنی پڑتی ہیں۔ سال 2009-10 کے دوران پاکستان نے 445(000ٹن)دالیں درآمد کیں جن کی مجموعی مالیت 21.978 بلین روپے تھی۔ اسی طرح سال 2010-11 کے دوران 628.5(000ٹن)دالیں درآمد کی گئی جبکہ اِن کی مجموعی مالیت 34.386 بلین روپے تھی۔ اسی طرح سال 2011-12 میں جولائی 2011 سے ستمبر 2011 تک کے عرصہ کے دوران پاکستان نے 155.6 (000ٹن)دالیں درآمد کیں جبکہ ان کی مالیت 9.513 بلین روپے تھی۔ پاکستان نے سال 2010-11 کے دوران 11.2 (000ٹن) ماش کی پیداوار حاصل کی۔ جبکہ سال 2009-10 کے دوران ماش کی ملکی پیداوار 10.7 (000ٹن) تھی۔ ماش کی مجموعی ملکی پیداوار میں پنجاب 55 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، بلوچستان 30 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، خیبر پختونخواہ 12 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور سندھ 3 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔ صوبہ پنجاب میں ماش کے پیداواری اضلاع میں نارووال، سیالکوٹ، راولپنڈی، گجرات اور جہلم بالترتیب بڑے اضلاع ہیں۔

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں اکتوبر کے مہینہ میں ماش کی اوسط قیمت گزشتہ ماہ کی قیمت 11041 روپے سے بڑھ کر 11141 روپے فی سو کلو گرام ہوگئی اور شرح اضافہ 0.90 فیصد رہا اور اسی طرح گزشتہ سال ماہ اکتوبر کی قیمتوں کے مقابلے میں 7.84 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں ماش کی اکتوبر کی قیمتوں کا گزشتہ ماہ اور گزشتہ سال ماہ اکتوبر کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اکتوبر (2011) کی قیمتیں	ستمبر (2011) کی قیمتیں	اکتوبر (2010) کی قیمتیں	اکتوبر (2011) کی فیصد قیمتوں کا ستمبر (2011) سے موازنہ	اکتوبر (2011) کی فیصد قیمتوں کا اکتوبر (2010) سے موازنہ
لاہور	11448	11500	12313	-0.45	-7.03
فیصل آباد	10172	10404	10567	-2.23	-3.74
سرگودھا	11056	10854	11832	1.86	-6.56
ملتان	10761	10919	12258	-1.45	-12.21
گوجرانوالہ	11059	11196	12658	-1.22	-12.63
اوکاڑہ	11147	10938	12196	1.91	-8.60
راولپنڈی	11906	11821	12033	0.72	-1.05
رحیم یارخان	11756	10918	12462	7.68	-5.67
بہاولپور	11105	10899	12394	1.89	-10.40
ڈیرہ غازی خان	10998	10966	12176	0.29	-9.68
اوسط	**11141**	**11041**	**12089**	**0.90**	**-7.84**

مسور

دوسری دالوں کی طرح مسور بھی بہت سے ممالک میں کاشت کی جاتی ہے۔ عالمی سطح پر مسور 50 کے قریب ممالک میں کاشت کی جاتی ہے۔ عالمی سطح پر کینیڈا 38.55 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، بھارت 24.55 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، ترکی 7.71 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے، امریکہ 6.78 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے، نیپال 3.77 فیصد حصہ کے ساتھ پانچویں، آسٹریلیا 3.65 فیصد حصہ کے ساتھ چھٹے، ایتھوپیا 3.16 فیصد حصہ کے ساتھ ساتویں، چین 3.06 فیصد حصہ کے ساتھ آٹھویں شام 2.62 فیصد حصہ کے ساتھ نویں، ایران 2.14 فیصد حصہ کے ساتھ دسویں، بنگلہ دیش 1.55 فیصد حصہ کے ساتھ گیارویں اور پاکستان 0.37 فیصد حصہ کے ساتھ بارہویں نمبر پر ہے۔ سال 2010-11 کے دوران پاکستان میں مسور کی مجموعی ملکی پیداوار 10.6 (000 ٹن) کے قریب رہی۔ اسی طرح سال 2009-10 کے دوران مسور کی مجموعی ملکی پیداوار 10.9 (000 ٹن) حاصل ہوئی۔ جبکہ سال 2008-09 میں مسور کی پیداوار 14.4 (000 ٹن) تھی۔ لہذا مسور کی مجموعی ملکی پیداوار ظاہر کرتی ہے کہ مسور کو پیداوار میں مسلسل کمی کا سامنا ہے۔ سال 2009-10 کے مسور کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق پنجاب مسور کی پیداوار میں 44 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، سندھ 26 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، خیبر پختونخواہ اور بلوچستان 15 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور چوتھے نمبر پر ہیں۔

صوبہ پنجاب کی مقامی منڈیوں میں مسور کی اوسط قیمت پچھلے ماہ کے مقابلہ میں 0.57 فیصد کم رہیں۔ گذشتہ ماہ ستمبر میں مسور کی اوسط قیمت 7393 روپے فی سو کلوگرام تھی جو کہ ماہ اکتوبر میں کم ہو کر 7351 روپے فی سو کلوگرام ہوگئی جبکہ گذشتہ سال ماہ اکتوبر کے مقابلے میں 15.95 فیصد کم رہی۔ درج ذیل گوشوارہ میں مسور کی اکتوبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ اکتوبر کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

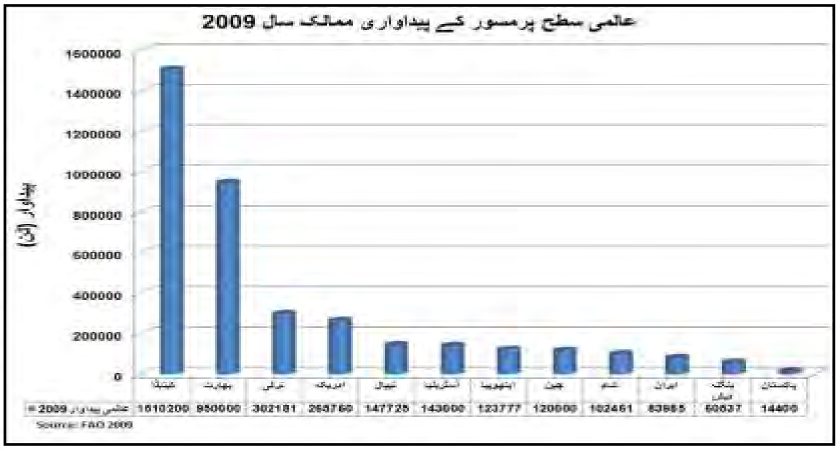

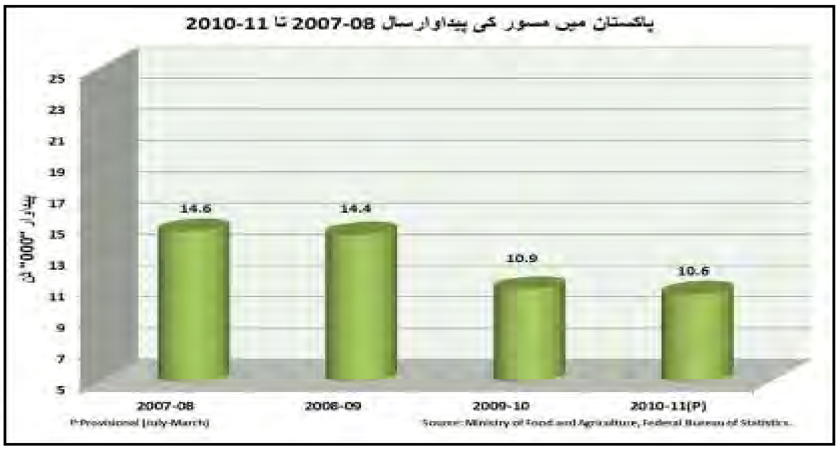

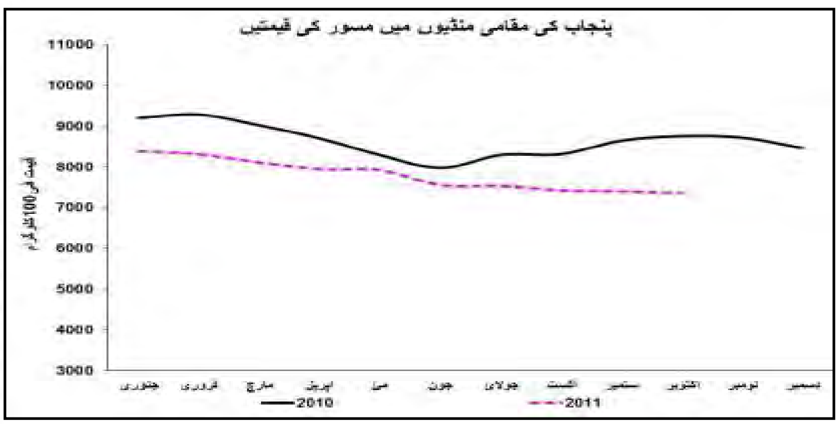

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اکتوبر (2011) کی قیمتیں	ستمبر (2011) کی قیمتیں	اکتوبر (2010) کی قیمتیں	اکتوبر (2011) کی فیصد قیمتوں کا ستمبر (2011) سے موازنہ	اکتوبر (2011) کی فیصد قیمتوں کا اکتوبر (2010) سے موازنہ
لاہور	7054	7250	8221	-2.71	-14.20
فیصل آباد	6218	6241	8167	-0.37	-23.87
سرگودھا	6155	6590	8542	-6.60	-27.95
ملتان	6414	6721	8385	-4.55	-23.50
گوجرانوالہ	7261	7258	8517	0.04	-14.74
اوکاڑہ	8543	8417	8958	1.50	-4.63
راولپنڈی	8250	8250	9250	0.00	-10.81
رحیم یار خان	8519	8067	9621	5.60	-11.46
بہاولپور	77750	7741	8850	0.12	-12.43
ڈیرہ غازی خان	7350	7400	8957	-0.68	-17.94
اوسط	**7351**	**7393**	**8747**	**-0.57**	**-15.95**

مونگ

مونگ کی ملکی پیداواری اعدادوشمار ظاہر کرتے ہیں کہ مونگ کو بھی دوسری دالوں کی طرح پیداوار میں کمی کا سامنا ہے۔ سال 08-2007 میں مونگ کی مجموعی ملکی پیداوار 177.7(000ٹن) حاصل ہوئی جو کہ سال 09-2008 کے دوران کم ہوکر 157.4(000ٹن) پر آ گئی اسی طرح سال 10-2009 کے دوران مونگ کی پیداوار میں مزید کمی واقع ہوئی اور پیداوار 118.7(000ٹن) ہو گئی۔ جبکہ سال 11-2010 کے دوران اس کی پیداوار میں مزید کمی ریکارڈ کی گئی اور مونگ کی پیداوار صرف 77.1(000ٹن) رہ گئی۔ پیداوار میں مسلسل کمی کی وجہ سے مقامی منڈیوں میں مونگ کی قیمتوں میں اضافہ ہونا شروع ہوگیا۔ جس سے عام صارف پر مہنگائی کا مزید بوجھ بڑھا۔ دالیں دراصل غریبوں کی خوراک سمجھا جاتا ہے۔ لہذا حکومت کو چاہیے کہ وہ دالوں کی پیداوار بڑھانے کی طرف توجہ دے تا کہ پاکستان کی غریب عوام اپنی خوراک کی ضروریات با آسانی پوری کر سکے۔ سال 10-2009 کے مونگ کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق پنجاب 85 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، بلوچستان 6 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، سندھ 5 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور خیبر پختونخواہ 4 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔ پنجاب میں مونگ کے پیداواری اضلاع میں بھکر، میانوالی، لیہ، جھنگ اور خوشاب بالترتیب بڑے اضلاع ہیں۔ ان دنوں مونگ کی نئی فصل منڈیوں میں آنی شروع ہو چکی ہے جس سے مقامی منڈیوں میں مونگ کی قیمتوں میں کمی کا رجحان ہے۔

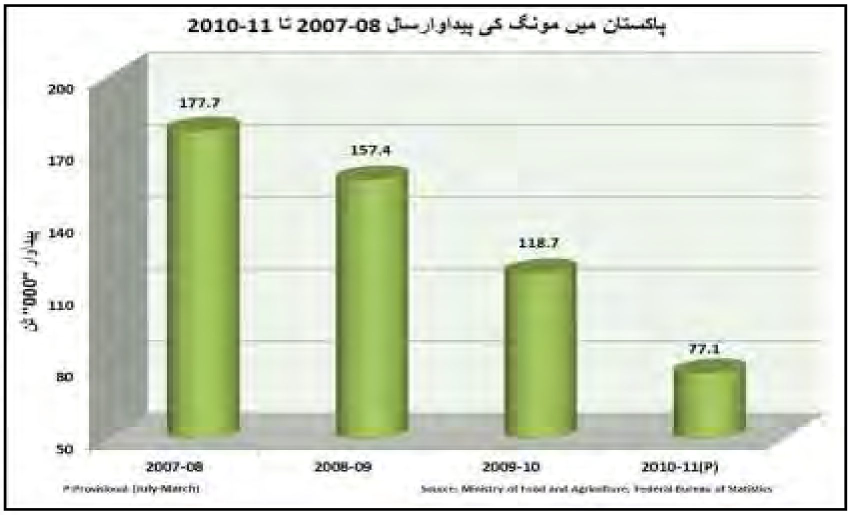

صوبہ پنجاب کی مقامی منڈیوں میں مونگ کی قیمتوں میں پچھلے ماہ کے مقابلہ میں کمی دیکھنے میں آئی۔ گذشتہ ماہ ستمبر کے مہینے میں مونگ کی اوسط قیمت 9156 روپے فی سوکلوگرام تھی جو کہ اس ماہ 1.27 فیصد کمی کے ساتھ 9039 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ اکتوبر کے مقابلے میں شرح کمی 6.93 فیصد ریکارڈ کی گئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں مونگ کی اکتوبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ اکتوبر کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

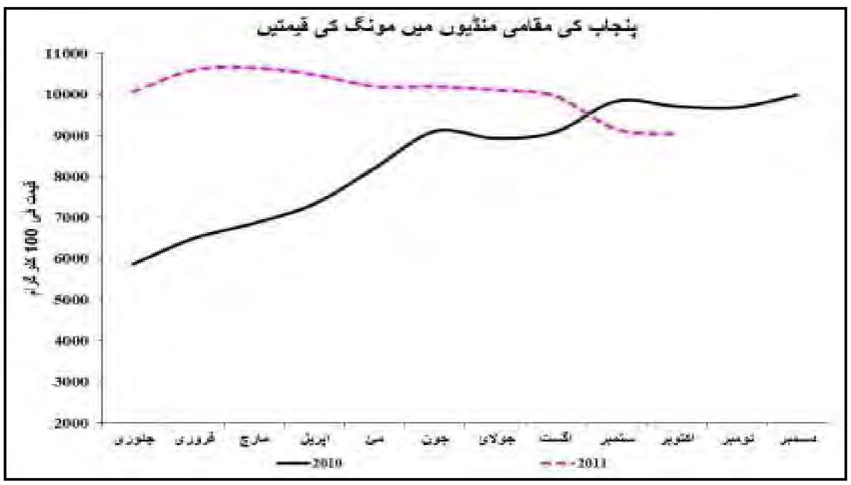

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اکتوبر (2011) کی قیمتیں	ستمبر (2011) کی قیمتیں	اکتوبر (2010) کی قیمتیں	اکتوبر (2011) کی فیصد قیمتوں کا ستمبر (2011) سے موازنہ	اکتوبر (2011) کی فیصد قیمتوں کا اکتوبر (2010) سے موازنہ
لاہور	9438	9600	11467	-1.69	-17.70
فیصل آباد	8280	8018	9046	3.27	-8.47
سرگودھا	8997	8164	8271	10.19	8.77
ملتان	8530	8438	9654	1.09	-11.64
گوجرانوالہ	9992	10189	10108	-1.94	-1.15
اوکاڑہ	8974	9152	9812	-1.95	-8.55
راولپنڈی	8856	10645	10475	-16.80	-15.45
رحیم یارخان	9469	9072	9812	4.38	-3.50
بہاولپور	8879	9138	9724	-2.83	-8.69
ڈیرہ غازی خان	8980	9144	8750	-1.79	2.63
اوسط	**9039**	**9156**	**9712**	**-1.27**	**-6.93**

پیاز

پیاز ایک انتہائی اہم سبزی ہے اور ہر کچن کی ضرورت ہے۔ پیاز کی اہمیت اس بات سے ظاہر ہو جاتی ہے کہ یہ دنیا کے 140 سے زائد ممالک میں کاشت کیا جاتا ہے۔ اور دنیا کے تقریباً ہر حصہ میں کاشت ہوتا ہے۔ پیاز کے سال 2009 کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق عالمی سطح پر پیاز کی مجموعی پیداوار 73.232 ملین ٹن کے قریب ہے۔ پیاز کی پیداوار میں چین 28.74 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، بھارت 18.98 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، امریکہ 4.64 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے، مصر 2.46 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے اور پاکستان 2.33 فیصد حصہ کے ساتھ پانچویں نمبر پر ہے۔

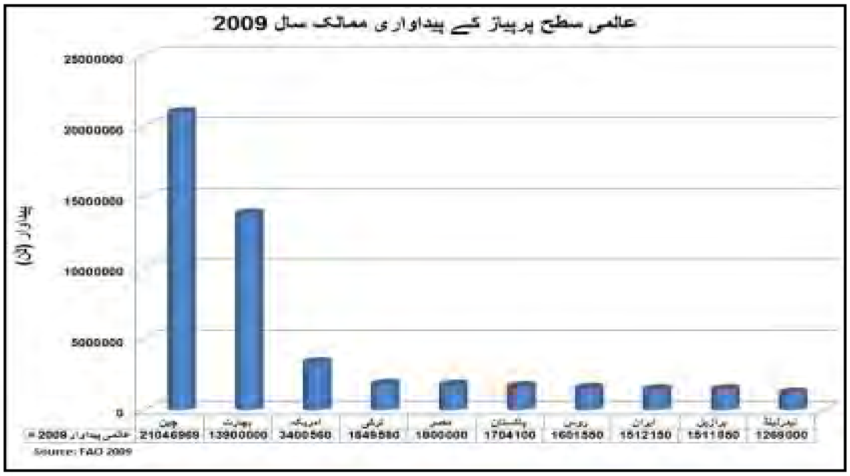

پیاز کی پیداوار میں پہلے 15 بڑے ممالک پیاز کی مجموعی عالمی پیداوار کا 75.73 فیصد پیدا کرتے ہیں جبکہ باقی ممالک کا حصہ 24.27 فیصد ہے۔ پاکستان نے سال 10-2009 کے دوران 1.701 ملین ٹن پیاز پیدا کیا جبکہ سال 09-2008 کے دوران پیاز کی مجموعی ملکی پیداوار 1.704 ملین ٹن کے قریب تھی۔ سال 10-2009 کے دوران پیاز کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق بلوچستان 38 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، سندھ 33 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، پنجاب 17 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور خیبر پختونخواہ 12 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

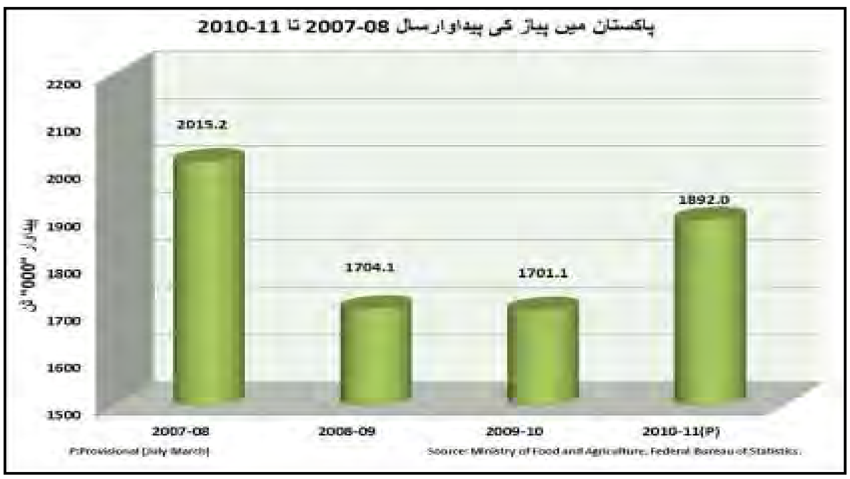

پیاز کی ملکی پیداوار ہماری ملکی طلب بخوبی پورا کرتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ پاکستان پیاز کو دوسرے ممالک کو برآمد بھی کرتا ہے۔ پاکستان نے سال 10-2009 کے دوران 122001.876 ٹن پیاز برآمد کی جبکہ اس کی مالیت 1.988 بلین روپے تھی۔ اسی طرح سال 09-2008 کے دوران پاکستان نے 32895.81 ٹن پیاز برآمد کیا جبکہ اس کی مجموعی مالیت 426.98 ملین روپے تھی۔

پاکستان نے اپنا پیاز زیادہ تر متحدہ عرب امارات، ملائیشیا، سری لنکا، عمان، سنگاپور، قطر، بحرین، افغانستان، بنگلہ دیش اور بھارت جیسے ممالک کو برآمد کیا۔ مگر حالیہ بارشوں نے سندھ میں خوب تباہی مچائی جس کی وجہ سے سندھ کی پیاز کی 92 فیصد فصل تباہ ہوگئی۔ پیاز کی فصل کو سانگھڑ، میر پور خاص، بے نظیر آباد، ٹنڈو اللہ یار اور مٹھیاری کے اضلاع میں زیادہ نقصان ہوا۔ ان دنوں میں پیاز کی زیادہ تر آمد سندھ سے ہوناتھی مگر پیاز کی فصل کو پہنچنے والے نقصان کی وجہ سے مقامی منڈیوں میں سندھ سے پیاز کی آمد نہ ہونے کے برابر ہے۔ سندھ کا پیاز مقامی منڈیوں میں نومبر سے اپریل تک موجود رہتا ہے۔

مگر اس سال سندھ کا پیاز مقامی منڈیوں میں نہ ہونے کے برابر ہے جس کی وجہ سے پیاز کو بیرون ممالک سے درآمد کرنا پڑ رہا ہے۔ جس سے پیاز کی قیمتوں میں اضافہ جاری ہے۔ اس وقت پیاز زیادہ تر پنجاب کے ضلع راجن پور کی تحصیل روجھان سے آرہا ہے اس کے ساتھ ساتھ بھارت اور ایران سے بھی درآمد کیا جا رہا ہے جس کی وجہ سے پیاز کی قیمتوں میں اضافہ ریکارڈ کیا جا رہا ہے۔ پیاز کی قیمتوں میں یہ اضافہ آنے والے دنوں میں بھی جاری رہنے کا امکان ہے۔

اکتوبر میں پنجاب کی بڑی منڈیوں میں پیاز کی قیمتوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا۔ستمبر کے دوران پیاز کی اوسط قیمت 2524 روپے فی سوکلوگرام تھی جو کہ ماہ اکتوبر میں بڑھ کر 3556 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی۔اس طرح شرح اضافہ 40.91 فیصد رہی۔جبکہ گذشتہ سال ماہ اکتوبر کے مقابلے میں پیاز کی قیمتوں میں شرح اضافہ 3.24 فیصد رہا۔درج ذیل گوشوارہ میں پیاز کی اکتوبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ اکتوبر کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

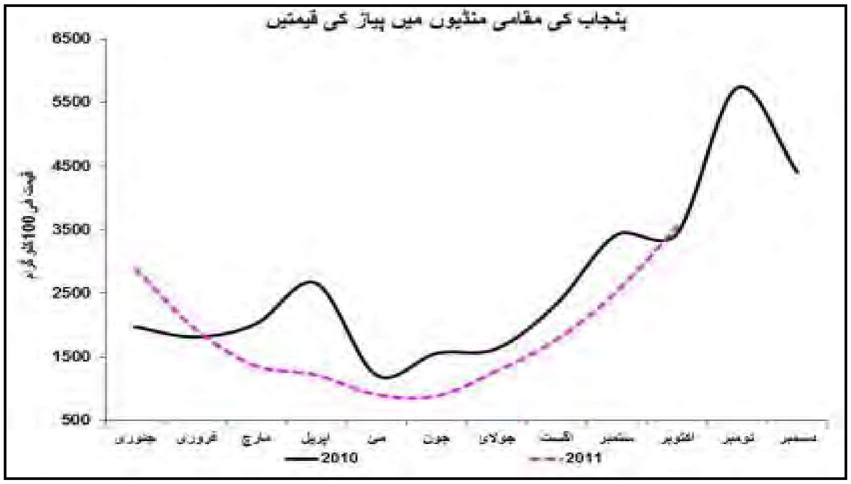

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اکتوبر (2011) کی قیمتیں	ستمبر (2011) کی قیمتیں	اکتوبر (2010) کی قیمتیں	اکتوبر (2011) کی فیصد قیمتوں کا ستمبر (2011) سے موازنہ	اکتوبر (2011) کی فیصد قیمتوں کا اکتوبر (2010) سے موازنہ
لاہور	3495	2435	3292	43.53	6.17
فیصل آباد	3698	2626	3350	40.80	10.38
سرگودھا	3319	2769	3348	19.86	-0.86
ملتان	3010	2183	2550	37.89	18.04
گوجرانوالہ	3327	2399	3333	38.66	-0.18
اوکاڑہ	3272	2508	3750	30.43	-12.75
راولپنڈی	3991	2724	3717	46.53	7.37
رحیم یار خان	4178	3140	3453	33.05	20.98
بہاولپور	4063	2601	3883	56.22	4.63
ڈیرہ غازی خان	3207	1850	3767	73.35	-14.85
اوسط	**3556**	**2524**	**3444**	**40.91**	**3.24**

آلو

عالمی سطح پر آلو انسانی خوراک کے طور پر استعمال ہونے والی بڑی فصلوں میں سے ایک ہے اور کئی ممالک میں اُن کی فوڈ سیکورٹی کے لیے انتہائی اہم ہے۔ جبکہ ہمارے ملک میں آلو کو زیادہ تر سبزی کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ آلو کے سال 2009 کے عالمی پیداواری اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ آلو کو 157 سے زائد ممالک میں کاشت کیا جاتا ہے۔ آلو کی مجموعی عالمی پیداوار 329.581 ملین ٹن کے قریب ہے۔ آلو کی عالمی پیداوار میں چین 22.23 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، بھارت 10.43 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، روس 9.45 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے، یوکرائن 5.97 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے، امریکہ 5.94 فیصد حصہ کے ساتھ پانچویں جبکہ پاکستان 0.89 فیصد حصہ کے ساتھ 21 ویں نمبر پر ہے۔ آلو کی پیداوار میں پہلے 15 بڑے ممالک آلو کی مجموعی عالمی پیداوار کا 74.54 فیصد پیدا کرتے ہیں جبکہ باقی 142 ممالک آلو کی پیداوار کا 25 فیصد حصہ پیدا کرتے ہیں۔

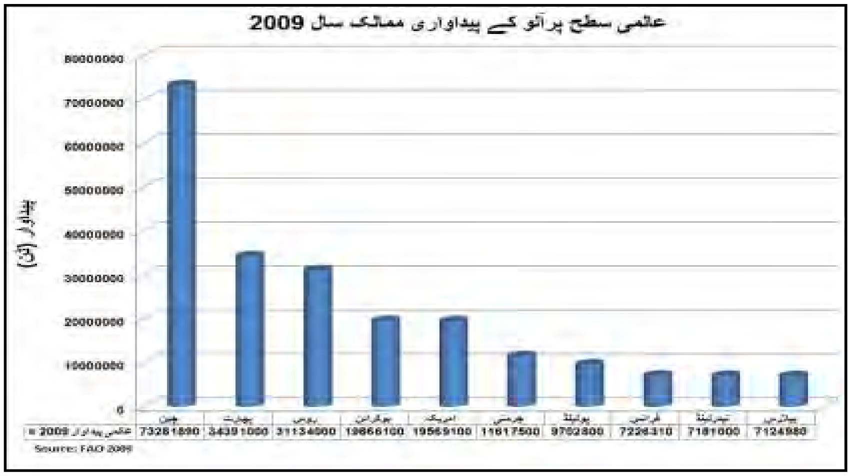

پاکستان نے سال 10-2009 کے دوران 3.141 ملین ٹن آلو پیدا کیا۔ جبکہ سال 11-2010 کے دوران آلو کی مجموعی ملکی پیداوار 3.726 ملین ٹن کے لگ بھگ رہی۔ اور گذشتہ سال کی نسبت 2 6 . 8 1 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ پاکستان نے سال 12-2011 کے دوران 3.328 ملین ٹن آلو کا پیداواری ہدف مقرر کیا ہے۔

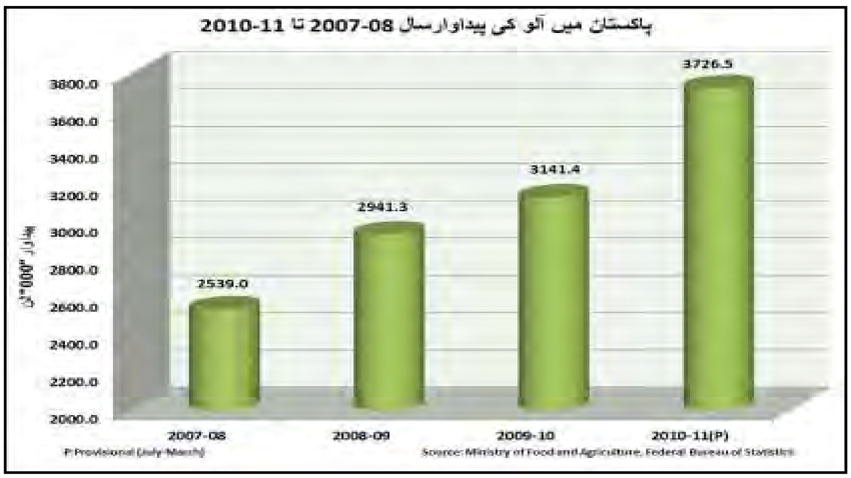

سال 10-2009 کی آلو کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ پنجاب 95 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، خیبر پختونخواہ 4 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے اور بلوچستان 1 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے جبکہ آلو کی پیداوار میں سندھ کا حصہ نہ ہونے کے برابر ہے۔

پاکستان آلو دوسرے ممالک کو برآمد بھی کرتا ہے۔ سال 10-2009 کے دوران پاکستان نے 2,45,329 میٹرک ٹن آلو برآمد کیا جبکہ اس کی مجموعی مالیت 4.315 بلین روپے تھی۔ سال 09-2008 کے دوران پاکستان نے 315321 ٹن آلو برآمد کیا اور اِس کی مالیت 3.288 بلین روپے تھی۔

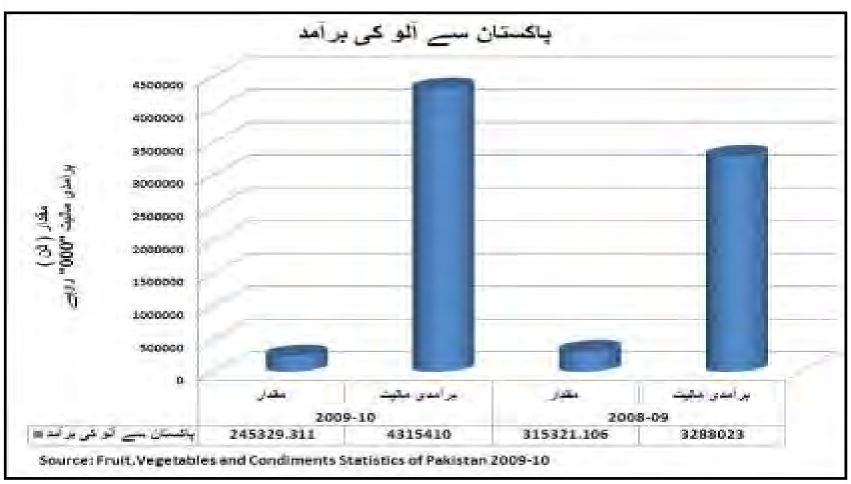

پاکستان اپنا آلو زیادہ تر افغانستان، سری لنکا، ملائیشیا، ایران، سنگاپور، روس، متحدہ عرب امارات، تھائی لینڈ، بحرین اور چین کو برآمد کرتا ہے۔ ان دنوں مقامی منڈیوں میں نئے آلو کی آمد زیادہ تر صوبہ خیبر پختونخواہ کے علاقے مانسہرہ، ایبٹ آباد، گلگت، سوات وغیرہ سے ہو رہی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ پنجاب کا آلو بھی مقامی منڈیوں میں آنا شروع ہو چکا ہے۔ جس سے آلو کی قیمتوں میں مزید کمی متوقع ہے۔

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں ماہ ستمبر کے دوران آلو کی اوسط قیمت 3327 روپے فی سو کلو گرام تھی جو کہ ماہ اکتوبر میں کم ہو کر 3248 روپے فی سو کلو گرام ہو گئی۔ اس طرح شرح کمی 2.36 فیصد رہی اور پچھلے سال ماہ اکتوبر کی نسبت آلو کی قیمتوں میں 0.19 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔ درج ذیل گوشوارہ میں آلو کی اکتوبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ

سال ماہ اکتوبر کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

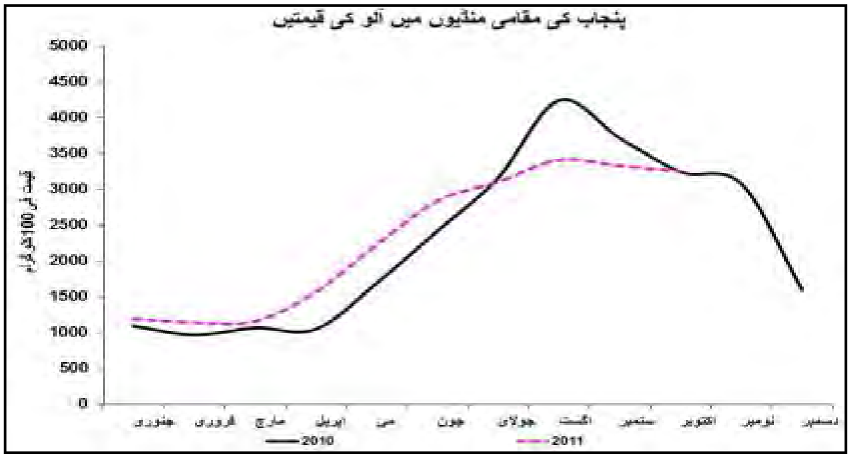

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اکتوبر (2011) کی قیمتیں	ستمبر (2011) کی قیمتیں	اکتوبر (2010) کی قیمتیں	اکتوبر (2011) کی فیصد قیمتوں کا ستمبر (2011) سے موازنہ	اکتوبر (2011) کی فیصد قیمتوں کا اکتوبر (2010) سے موازنہ
لاہور	2677	2670	2458	0.29	8.93
فیصل آباد	3059	3146	2858	-2.75	7.04
سرگودھا	3667	3751	3329	-2.24	10.15
ملتان	3068	3254	3175	-5.71	-3.37
گوجرانوالہ	2819	2701	2650	4.37	6.37
اوکاڑہ	3324	3424	3852	-2.89	-13.70
راولپنڈی	2754	2851	2733	-3.41	0.75
رحیم یار خان	3907	4090	4028	-4.46	-3.00
بہاولپور	3995	3900	3467	2.42	15.22
ڈیرہ غازی خان	3210	3481	3867	-7.78	-16.99
اوسط	**3248**	**3327**	**3242**	**-2.36**	**0.19**

ٹماٹر

عالمی سطح پر ٹماٹر بھی بہت اہمیت کا حامل ہے اور ہر کچن کی اہم ضرورت ہے۔ اسی لئے ٹماٹر 173 سے زائد ممالک میں کاشت کیا جاتا ہے۔ سال 2009 کے ٹماٹر کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق عالمی سطح پر ٹماٹر کی مجموعی پیداوار 152.956 ملین ٹن ہے۔ ٹماٹر کی مجموعی عالمی پیداوار میں چین 29.66 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، امریکہ 9.25 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، بھارت 7.29 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے، ترکی 7.03 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے، مصر 6.54 فیصد حصہ کے ساتھ پانچویں اور پاکستان 0.37 فیصد حصہ کے ساتھ 34 ویں نمبر پر ہے۔

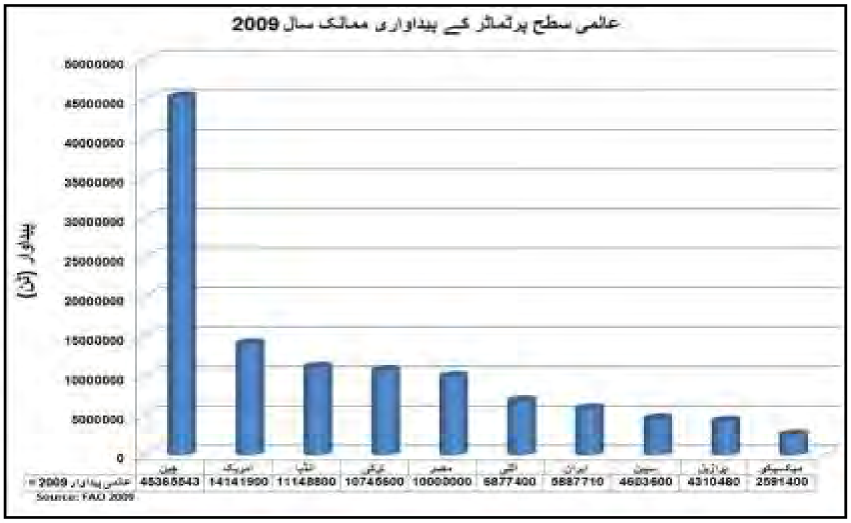

پاکستان نے سال 10-2009 کے دوران 476.8 (000 ٹن) ٹماٹر پیدا کیا جبکہ سال 09-2008 کے دوران 561.9 (000 ٹن) ٹماٹر پیدا ہوا۔ پاکستان کی سال 10-2009 کی ٹماٹر کی پیداوار کے لحاظ سے بلوچستان 38 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، خیبر پختونخواہ 25 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، سندھ 21 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور پنجاب 16 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔ ان دنوں میں ٹماٹر صوبہ سندھ سے آتا تھا مگر حالیہ بارشوں نے سندھ میں ٹماٹر کی فصل کو بھی بہت نقصان پہنچایا اور سندھ کی ٹماٹر کی تیار 92 فیصد فصل تباہ کر دی جس کی وجہ سے مقامی منڈیوں میں ملکی ٹماٹر کی شدید کمی ہو گئی۔ اور ملک کو ٹماٹر بھارت سے درآمد کرنا پڑ رہا ہے۔

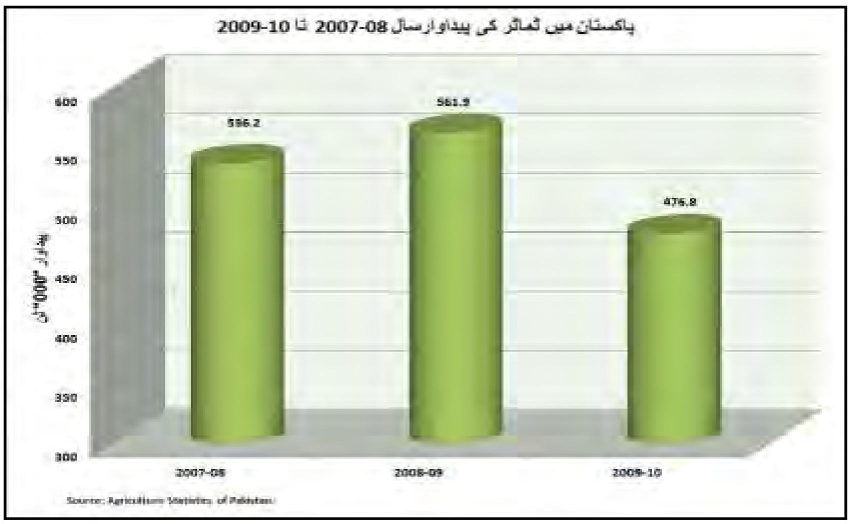

پاکستان نے سال 10-2009 کے دوران 76890 میٹرک ٹن ٹماٹر درآمد کیا جبکہ اس کی مجموعی مالیت 1.923 بلین روپے تھی۔ ٹماٹر کی بڑی مقدار بھارت سے منگوائی گئی۔ پاکستان نے سال 10-2009 کے دوران بھارت سے 75831 ٹن ٹماٹر درآمد کیا۔ جبکہ اس کی مالیت 1.908 بلین روپے تھی۔ اس وقت پنجاب کی مقامی منڈیوں میں بھارت سے ہی منگوایا گیا ٹماٹر دستیاب ہے۔ واہگہ بارڈر کے ذریعے پاکستان روزانہ تقریباً 500 ٹن ٹماٹر درآمد کر رہا ہے جس سے ملکی ضرورت پوری کی جا رہی ہے۔

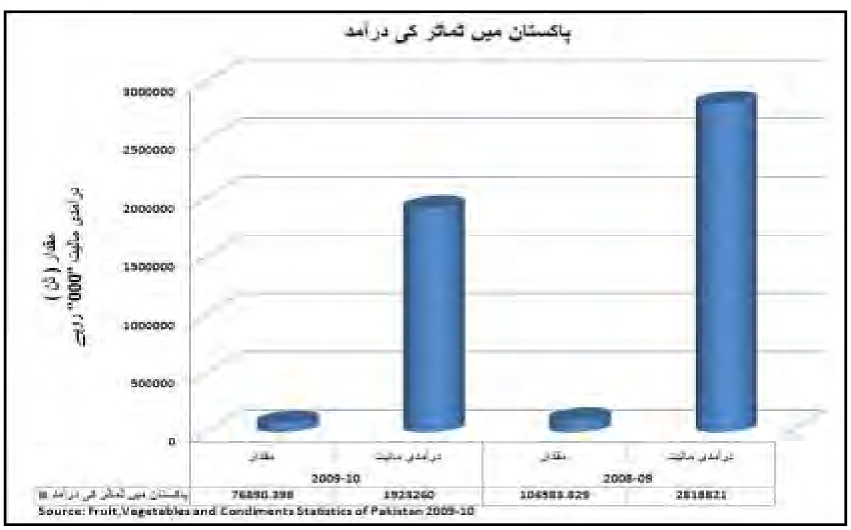

ستمبر میں ٹماٹر کی اوسط قیمت 4055 روپے فی سوکلوگرام تھی۔ جو کہ ماہ اکتوبر میں بڑھ کر 6178 روپے فی سوکلوگرام ہو گئی اور شرح اضافہ 52.36 فیصد رہا۔ ٹماٹر کی قیمتیں پچھلے سال ماہ اکتوبر کی نسبت 39.31 فیصد زیادہ رہیں۔ درج ذیل گوشوارہ میں ٹماٹر کی اکتوبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال اکتوبر کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

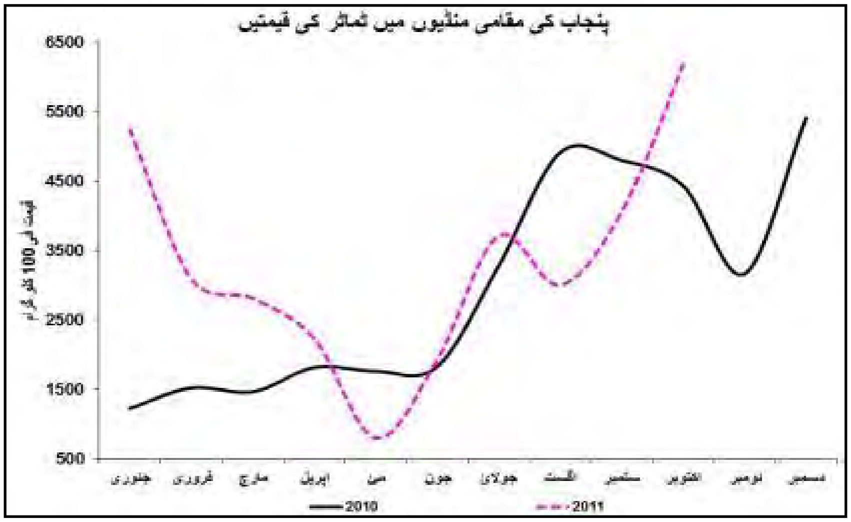

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اکتوبر (2011) کی قیمتیں	ستمبر (2011) کی قیمتیں	اکتوبر (2010) کی قیمتیں	اکتوبر (2011) کی فیصد قیمتوں کا ستمبر (2011) سے موازنہ	اکتوبر (2011) کی فیصد قیمتوں کا اکتوبر (2010) سے موازنہ
لاہور	5585	3856	3883	44.86	43.84
فیصل آباد	5801	3564	4225	62.77	37.31
سرگودھا	5997	4268	4592	40.50	30.59
ملتان	5915	3690	4283	60.33	38.12
گوجرانوالہ	5910	4100	3983	44.16	48.38
اوکاڑہ	6238	4446	4958	40.31	25.81
راولپنڈی	6415	4537	4300	41.41	49.20
رحیم یار خان	7160	4155	4520	72.32	58.40
بہاولپور	7639	4452	5433	71.59	40.60
ڈیرہ غازی خان	5115	3479	4167	47.01	22.75
اوسط	**6178**	**4055**	**4434**	**52.36**	**39.31**

سرخ مرچ

مرچ کے سال 2009 کے عالمی پیداواری اعداد وشمار کے مطابق مرچ 64 سے زائد ممالک میں کاشت کی جاتی ہے۔ مرچ کی مجموعی عالمی پیداوار 3.137 ملین ٹن کے قریب ہے۔

مرچ کی مجموعی عالمی پیداوار میں بھارت 41.43 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، چین 8.28 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، پاکستان 5.95 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے، تھائی لینڈ 5.42 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے اور پیرو 4.446 فیصد حصہ کے ساتھ پانچویں نمبر پر ہے۔

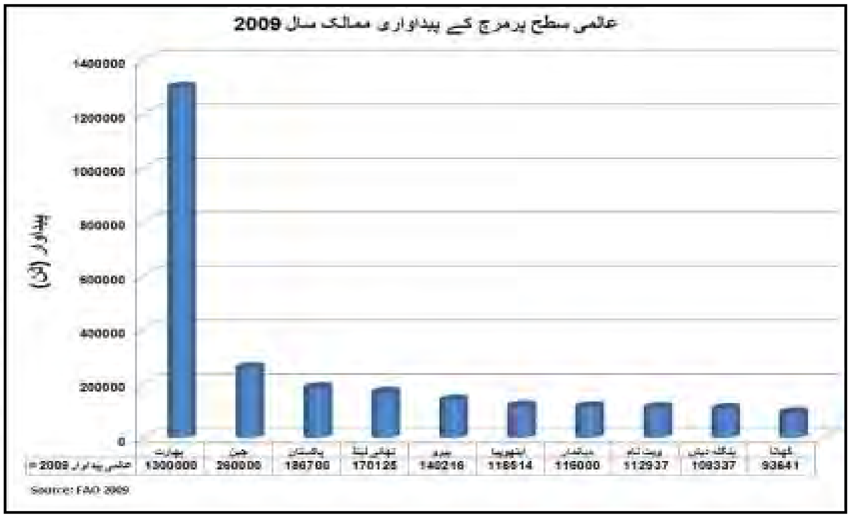

پاکستان نے سال 10-2009 کے دوران مرچ کی مجموعی پیداوار 188.9 (000 ٹن) حاصل کی جبکہ سال 11-2010 کے دوران مرچ کی پیداوار 172.7 (000 ٹن) کے قریب حاصل ہوئی۔

سال 10-2009 کے مرچ کے پیداواری اعداد وشمار کے مطابق سندھ 92 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، پنجاب 5 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، بلوچستان 3 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور خیبر پختونخواہ کا مرچ کی پیداوار میں حصہ نہ ہونے کے برابر ہے۔ ملک میں سندھ مرچ کا بڑا حصہ پیدا کرتا ہے مگر حالیہ بارشوں نے سندھ میں مرچ کی 98 فیصد فصل کو بری طرح سے نقصان پہنچایا۔ اور سندھ کے علاقے بدین، عمر کوٹ، میر پور خاص، ٹھٹھ اور سانگھڑ میں مرچ کی فصل کو تقریباً 100 فیصد ختم کر دیا۔ اس کی وجہ سے ملک میں مرچ کی شدید کمی واقع ہو چکی ہے۔ اور ملکی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے مرچ بھارت سے درآمد کی جا رہی ہے۔ پاکستان نے سال 10-2009 کے دوران 5418 ٹن سرخ مرچ درآمد کی جبکہ اس کی مالیت 275.151 ملین روپے تھی۔ اسی طرح سال 09-2008 کے دوران 2218 ٹن مرچ کی درآمد کی اور اس کی مالیت 124.642 ملین روپے تھی۔

پاکستان نے سال 10-2009 کے دوران دوسرے ملکوں کی نسبت بھارت سے سب سے زیادہ سرخ مرچ درآمد کی اور اس کی مجموعی مقدار 5414 ٹن جبکہ مالیت 274.89 ملین روپے تھی۔ مرچ کے موجودہ بحران کی وجہ سے اس کی قیمتوں میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے۔

ستمبر میں سرخ مرچ کی اوسط قیمت 19592 روپے فی سو کلوگرام تھی۔ جو کہ ماہ اکتوبر میں بڑھ کر 21665 روپے فی سو کلوگرام ہو گئی۔ اور شرح اضافہ 10.58 فیصد رہا۔ سرخ مرچ کی قیمتیں پچھلے سال ماہ اکتوبر کی نسبت 45.73 فیصد زیادہ رہیں۔ درج ذیل گوشوارہ میں سرخ مرچ کی اکتوبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ اکتوبر کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

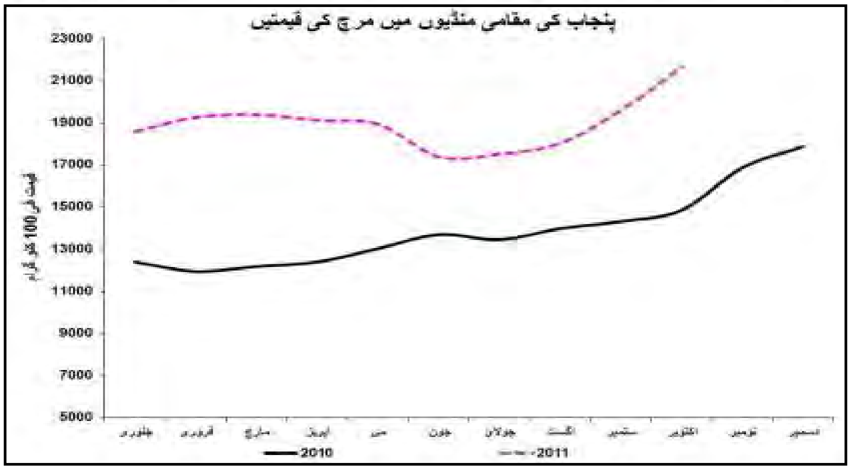

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اکتوبر (2011) کی قیمتیں	ستمبر(2011) کی قیمتیں	اکتوبر(2010) کی قیمتیں	اکتوبر (2011) کی فیصد قیمتوں کا ستمبر(2011) سے موازنہ	اکتوبر (2011) کی فیصد قیمتوں کا اکتوبر(2010) سے موازنہ
لاہور	26045	23571	17938	10.49	45.19
فیصل آباد	21799	21049	12875	3.56	69.31
سرگودھا	23273	20746	14188	12.18	64.03
ملتان	18222	19142	15146	-4.81	20.31
گوجرانوالہ	17129	16889	15842	1.42	8.13
اوکاڑہ	18625	17952	13292	3.75	40.12
راولپنڈی	24327	22848	15650	6.47	55.44
رحیم یار خان	27914	19650	16458	42.05	69.61
بہاولپور	23091	19735	14775	17.01	56.29
ڈیرہ غازی خان	16226	14333	12500	13.21	29.81
اوسط	**21665**	**19592**	**14866**	**10.58**	**45.73**

ایگری مارکیٹنگ رواُنڈاپ کو حاصل کرنے کیلئے ہمارے ضلعی دفاتر سے رابطہ کریں

نمبرشمار	نام	ایڈریس	فون نمبر
1	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) لاہور	محکمہ زراعت (معاشیات وتجات) 21 ڈیوس روڈ لاہور	042-36287707
2	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) شیخوپورہ	مارکیٹ کمیٹی شیخوپورہ	056-3781130
3	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) قصور	نزد شناختی کارڈ آفس قصور	049-9239081
4	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ننکانہ صاحب	معرفت مارکیٹ کمیٹی ننکانہ صاحب	056-2874647
5	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) گوجرانوالہ	نزد سیالکوٹ بائی پاس بالمقابل گرائمر پبلک سکول گوجرانوالہ	055-9200201
6	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) نارووال	معرفت مارکیٹ کمیٹی نارووال	0542-410837
7	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) گجرات	رحمان سعید روڈ شادمان کالونی گجرات	053-3534576
8	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) منڈی بہاؤالدین	معرفت مارکیٹ کمیٹی منڈی بہاؤالدین	0546-508268
9	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) سیالکوٹ	مسلم کالونی کرسچن ٹاؤن سیالکوٹ	052-3550363
10	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) حافظ آباد	معرفت مارکیٹ کمیٹی حافظ آباد	0547-520700
11	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) اٹک	معرفت مارکیٹ کمیٹی حضرو، اٹک	
12	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) راولپنڈی	پھول دار نرسری نزد نواز شریف پارک مری روڈ راولپنڈی	051-9290809
13	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) چکوال	محلّہ فاروقی نزد دلبر دربار چکوال	0543-553106
14	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) جہلم	معرفت مارکیٹ کمیٹی جہلم	0544-9270191
15	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) سرگودھا	346 - اے سیٹلائیٹ ٹاؤن سرگودھا	048-3214911
16	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) خوشاب	معرفت مارکیٹ کمیٹی خوشاب	0454-920176
17	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) میانوالی	محلّہ گوشالہ یثرب سٹریٹ میانوالی	0459-230885
18	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) بھکر	منڈی ٹاؤن بھکر	0453-9200162
19	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) فیصل آباد	معرفت مارکیٹ کمیٹی فیصل آباد	041-9200539
20	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) جھنگ	مکان نمبر 15/ A-8 9- سول لائن یوسف شاہ روڈ جھنگ	047-9200102
21	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) چنیوٹ	معرفت مارکیٹ کمیٹی چنیوٹ	047-6332957
22	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ٹوبہ ٹیک سنگھ	ٹوبہ ٹیک سنگھ	0462-515453
23	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ملتان	G-54 شاہ رُکن عالم کالونی ملتان	061-9220178
24	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) لودھراں	معرفت مارکیٹ کمیٹی لودھراں	0608-9200041
25	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) خانیوال	B-W-16 بلاک پیپلز کالونی خانیوال	065-9200328
26	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) وہاڑی	F-78 بلاک نزد پارک وہاڑی	067-3362907
27	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ساہیوال	مکان نمبر 280 عمر بلاک شاداب ٹاؤن ساہیوال	040-4222086 040-9239027
28	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) پاکپتن	مولوی منظور روڈ پاکپتن	0457-352918
29	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) اوکاڑہ	گلی نمبر 5 امیر کالونی اوکاڑہ	044-9200274
30	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) بہاولنگر	بہاولنگر	063-9239027
31	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) بہاولپور	نیو صادق کالونی نزد دبئی پیلس بخاری منزل بہاولپور	062-9255549
32	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) رحیم یارخان	مکان نمبر 11-A/14 زمیندارہ کالونی ٹرسٹ کالونی روڈ رحیم یارخان	068-5875240
33	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ڈیرہ غازی خان	ڈیرہ غازی خان	064-9260495
34	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) مظفرگڑھ	بلڈنگ نمبر 436 -I- نزد شیروانی چوک ریلوے روڈ مظفرگڑھ	066-9200079
35	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) راجن پور	32- نیو غلہ منڈی ڈیرہ روڈ راجن پور	0604-688629
36	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) لیہ	لیہ	0606-410565

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس کی اہم خدمات

منڈی کے تازہ ترین نرخ جاننے کے لیے
محکمہ کی ویب سائٹ www.amis.pk دیکھیں

انٹرنیشنل کموڈٹی ایکس چینجز کے ریٹس بھی محکمہ کی ویب سائٹ
www.amis.pk پر دیکھے جاسکتے ہیں۔

ٹال فری فون نمبر 0800-51111

تحقیقاتی رپورٹس، معلوماتی کتابچے اور ہینڈ آؤٹس

موبائل فون کے ذریعے منڈی کے تازہ ترین ریٹ کی
فراہمی "emandi" ایس ایم ایس سروس

زرعی منڈیوں میں الیکٹرانک ریٹ بورڈ کے ذریعے
تازہ ترین نرخوں کی فراہمی

مارکیٹنگ راؤنڈ اپ محکمہ کی ویب سائٹ
www.amis.pk سے بھی ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے

ایگریکلچر مارکیٹنگ، محکمہ زراعت، حکومت پنجاب
21 ڈیوس روڈ لاہور۔فون 042-99201094-99204229